WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
جمعرات
31 جولائی 2025
THURSDAY
31 JULY -2025

صفحہ 08 پانچویں ٹیسٹ سے پہلے گمبھیر اور کیوریٹر میں تکرار

صفحہ 08 عالمی شطرنج میں ہندوستان کا بڑھتا دبدبہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ | ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 179 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

جموں وکشمیر اور لداخ میں الگ الگ دلدوز حادثات میں انسانی جانیں تلف

3 اساتذہ فوجی افسر سمیت 8 ہلاک

2 درجن سے زیادہ لوگ زخمی، ایل جی منوج سنہا سمیت مختلف شخصیات کا حادثات پر اظہار دکھ،

جموں وکشمیر اور لداخ میں الگ الگ قسم کے حادثات میں 3 سکولوں میں اساتذہ 2 فوجی اور دیگر 2 نوجوان مختلف قسم کے حادثات میں جاں بحق ہوئے۔ اس دوران جموں وکشمیر کے ایل جی منوج سنہا نے ان وارداتوں پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین کے ساتھ تعزیت کا

اظہار کیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق شمالی کشمیر کے ہندوارہ علاقے میں منگل کی صبح ایک بس حادثے کی شکار ہوئی ہے جس کے نتیجے میں ایک استاد جاں بحق اور 19 کے قریب مسافر زخمی ہوئے ہیں جن کو فوری طور ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ نمائندے کے مطابق ایک/102

پاکستان کیساتھ جنگ بندی میں کسی تیسرے فریق کی مداخلت نہیں، تجارت سے منسلک نہیں

خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہیں گے

سرحد پار سے ہونے والی کسی بھی قسم دہشت گردی کو ناقابل برداشت: وزیر خارجہ ایس جے شنکر

سری نگر،،۳۰، جولائی،، جے کے این ایس،، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بدھ کے روز واضح کیا کہ آپریشن سندور کے دوران پاکستان کیساتھ جنگ بندی کرانے میں کسی تیسرے فریق کی مداخلت نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کو روکنا تجارت سے منسلک نہیں ہے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق پارلیمان کے ایوان بالا راجیہ سبھا میں آپریشن سندور پر خصوصی بحث کے دوران وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان 22 اپریل سے 16 جون کے درمیان کوئی فون کال نہیں ہوئی۔ حزب اختلاف تجارت کے/103

کوئی یاترا قافلہ 31 ر جولائی کو بھگوتی نگر کیمپ

جموں سے روانہ نہیں ہوگا

جموں،،ر انفو،، یاترا کے راستوں پر خراب موسمی حالات کے پیش نظر احتیاطی تدابیر کے طور پر جاری شری امرناتھ جی یاترا کا قافلہ 31 ر جولائی 2025ء کو بھگوتی نگر جموں سے روانہ نہیں ہوگا۔ صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار نے کہا، "یاترا کے علاقوں میں شدید بارش کے باعث بیس کیمپس سے یاتریوں کی آوا جائی متاثر ہوئی ہے۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ 31 ر جولائی 2025ء کو بھگوتی نگر جموں سے کسی بھی قافلے کو بیس کیمپ بال تل اور ننون کی طرف جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔"/ 101

15 اگست کو یوم آزادی کی تقریب کے سلسلے میں تیاریاں زوروں پر

بخشی اسٹیڈیم سرینگر میں مرکزی تقریب میں وزیراعلیٰ عمر عبداللہ مارچ پاسٹ پر سلامی لیں گے

سرینگر،، 30 جولائی،، سی این آئی،، 15 اگست کو یوم آزادی کی تقریب کے سلسلے میں جہاں تیاریاں زوروں پر ہے وہیں سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم میں مرکزی تقریب ہونے جارہی ہے جہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ مارچ پاسٹ پر سلامی لیں گے اور جھنڈا لہرائیں گے جبکہ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری جموں میں تقریب کی صدارت کریں گے۔ ادھر جموں وکشمیر حکومت نے سرینگر اور جموں میں تعینات تمام افسران اور اہلکاروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ 15 اگست کو بخشی

اسٹیڈیم سرینگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہونے والے مرکزی تقریبات میں اپنی سرکاری ڈیوٹی کے طور پر شرکت کریں۔ سی این آئی کے مطابق 15 اگست 2025 کو یوم آزادی کی تقریبات کو جوش و خروش کے ساتھ منانے کیلئے تیاریاں جاری ہے۔ اس دوران معلوم ہوا ہے کہ/106

سکینہ ایتو کا ہندواڑہ سڑک حادثے میں جاں بحق ہوئے اُستاد پر اظہار تعزیت

سری نگر،،انفو،،وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے ہندواڑہ کے بہنی پورہ علاقے میں پیش آئے المناک سڑک حادثے پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے جس میں ایک سرکاری اُستاد ارشاد احمد لون کی جان چلی گئی اور کئی اُفراد زخمی ہوئے۔ وزیر موصوفہ نے اپنے تعزیتی پیغام میں مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے متوفی اُستاد کو ایک مخلص اور فرض شناس معلم قرار دیا جنہوں نے دیانت داری اور لگن کے ساتھ کمیٹی کی خدمت کی۔ وزیر تعلیم نے مرحوم کی مغفرت اور بلند درجات کے/105

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں مالی شمولیت کے اُقدامات کا جائزہ لیا

اِستفادہ کنندگان پر مبنی سکیموں کی مکمل عمل آوری اور بہتر عوامی رسائی پر زور

سری نگر،،انفو،، چیف سیکرٹری اُتل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر میں مالی شمولیت کے اقدامات اور استفادہ کنندگان پر مبنی سکیموں کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا جو جموں وکشمیر بھر میں عملائی جارہی ہے۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر یوٹی میں تمام مالیاتی شمولیت کی سکیموں کی مکمل عمل آوری کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کئی فلاحی سکیموں میں اندراج کی کم شرح پر تشویش کا اظہار اور متعلقہ محکموں کو مشن موڈ میں کوریج

بڑھانے کی ہدایت کی تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی بھی اہل شہری محروم نہ رہے۔ اُتل ڈولو نے اس بات پر زور دیا کہ فوائد کی فوری اور بغیر کسی رُکاوٹ کی فراہمی حکومتی پروگراموں میں عوام کا اعتماد بڑھانے کی کلید ہے۔ اُنہوں نے اُفسران کو ہدایت دی کہ تمام اہل اُفراد تک بروقت سکیموں کے فوائد پہنچائے جائیں تاکہ مزید شہری ان سکیموں سے فائدہ اُٹھانے کے لئے آگے آئیں۔ اُنہوں نے اموات کی طبی تصدیق (ایم سی سی ڈی) نظام کو رجسٹرار آف برتھ اینڈ ڈیتھ ڈیٹا بیس کے ساتھ منسلک کرنے پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ اس انضمام سے اِنشورنس کلیمز اور پنشن کی ادائیگی جیسے فوائد کی بروقت فراہمی ممکن ہوگی اور خدمات میں تاخیر بھی کم ہوگی۔ چیف سیکرٹری نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ جاری عوامی رسائی مہم کو تیز کریں اور ہر گھر تک دستیاب سکیموں کے بارے میں درست معلومات پہنچائیں۔ اُنہوں/104

120 سے زیادہ نامور شہریوں نے ممبران پارلیمنٹ پر زور دیا

کہ وہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کریں

سرینگر،، 30 جولائی،، کے این ایس،، سابق بیوروکریٹس، سفارت کاروں، صحافیوں، ماہرین تعلیم اور سول سوسائٹی کے ارکان سمیت 120 سے زائد سرکردہ شخصیات نے مشترکہ طور پر ارکان پارلیمنٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جموں و کشمیر کو ریاست کی فوری اور مکمل بحالی کے لیے دباؤ ڈالیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق درخواست، مورخہ 27 جولائی، ریاستی حیثیت کے طویل نقصان اور دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے طور پر جموں وکشمیر کی مسلسل حکمرانی پر بڑھتی ہوئی تشویش کو اجاگر کرتی ہے۔ دستخط کنندگان کا استدلال ہے کہ یہ انتظام وفاقی اصولوں کو مجروح کرتا ہے اور اس نے خطے کے لوگوں کے درمیان بیگانگی کو مزید گہرا کردیا ہے۔ "ہم آپ سے جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کی فوری اور مکمل بحالی کی درخواست کرنے کے لیے لکھ رہے ہیں،" ممبران پارلیمنٹ کو خط میں کہا گیا ہے۔ یہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ موجودہ پارلیمنٹ کا اجلاس جس میں پہلگام دہشت گردانہ حملے اور آپریشن سندھ جیسے/107

ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول پر فوج کا کامیاب دراندازی مخالف آپریشن

2 نامعلوم دہشت گرد ہلاک

نگروٹہ جموں میں ملی ٹنٹ معاون گرفتار، 3 پستول، 3 خالی میگزین، 8 کارتوس برآمد

سری نگر،،۳۰، جولائی،، جے کے این ایس،، فوج نے بدھ کے روز کہا کہ پونچھ ضلع کے کسالیان علاقے میں فارورڈ پوسٹ پر بدھ کو انسداد دراندازی آپریشن میں 2 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق مائیکرو بلاگنگ پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، فوج کی وائٹ نائٹ کور نے لکھا کہ ایک کامیاب انسداد دراندازی آپریشن میں، ہندوستانی فوج کے الرٹ دستوں نے پونچھ ضلع کے کسالیان علاقے میں لائن آف/108

عمر عبداللہ سرکار ہر محاز پر ناکام،

عوام کے ساتھ کئے گئے تمام وعدے سراب ثابت: ترون چگ

سرینگر،، 30 جولائی،، کے این ایس،، بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری اور جموں وکشمیر کے انچارج ترون چگ نے بارہمولہ میں نیشنل کانفرنس پر شدید حملہ کیا اور انہیں ٹوٹے ہوئے وعدوں اور خطرناک بیان بازی دونوں کے لیے جوابدہ ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا عمر عبداللہ سرکار ہر محاز پر ناکام ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا عوام کے ساتھ کئے گئے وعدے سراب ثابت ہوئے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق بی جے پی کارکنوں کی میٹنگ سے خطاب

کرتے ہوئے، چگ نے این سی قیادت، فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کو پھاڑ دیا، اور انہیں انتخابات سے پہلے کیے گئے بڑے بڑے وعدوں کی یاد دلاتے ہوئے جنہیں آسانی سے بھلا دیا گیا تھا۔ " کہاں ہیں وہ ایک لاکھ نوکریاں جن کا/109

بانڈی پورہ سے چار افراد کو ادھم پور میں ہیروئن کے ساتھ گرفتار کیا گیا: پولس

سرینگر،، 30 جولائی،، سی این آئی،، پولیس نے بدھ کو کہا کہ انہوں نے ادھم پور ضلع میں چار افراد کو ہیروئن سمیت گرفتار کیا ہے۔ ایک بیان میں پولیس نے کہا کہ پولیس پوسٹ ٹکری کی ایک پولیس ٹیم نے ICPP کی قیادت میں ٹکری ناکہ پوائنٹ پر معمول کی گاڑیوں کی چیکنگ کرتے ہوئے، نیشنل ہائے وے پر 04 نشہ آور اسمگلروں سے 71.95 گرام ہیروئن (چٹا) جیسا مادہ برآمد کیا جموں سے سرینگر/110

محکمہ صحت وطبی تعلیم جموں وکشمیر میں افرادی قوت کی کمی کے مسئلے پر قابو پانے کی پہل

621 آسامیوں کی بھرتی عمل میں لانے کا اعلان

اشتہاری نوٹیفکیشن جاری، 5 اگست 2025 سے آن لائن درخواست فارم کی وصولی

3 ستمبر 2025 فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ، دیگر تفاصیل ویب سائٹ پر دستیاب

سری نگر،،۳۰، جولائی،، جے کے این ایس،، جموں وکشمیر حکومت نے محکمہ صحت وطبی تعلیم میں افرادی قوت کی کمی کے مسئلے پر قابو پانے کیلئے متعلقہ محکمے میں 621 آسامیوں کی بھرتی عمل میں لانے کا اعلان کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (JKSSB) نے جموں وکشمیر میں محکمہ صحت اور طبی تعلیم میں 621 آسامیوں کی بھرتی عمل میں لانے کیلئے ایک اشتہاری نوٹیفکیشن جاری کی ہے۔ جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کے سیکرٹری فرخ قاضی جے کے اے ایس کی جانب سے 29 جولائی 2025 کو جاری کردہ ایک اشتہاری نوٹیفکیشن نمبر 7 میں کہا گیا ہے کہ، جموں اینڈ کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (JKSSB) کو محکمہ صحت اور طبی تعلیم جموں وکشمیر سے براہ راست بھرتی کے تحت خالی آسامیوں کو پُر کرنے کیلئے ایک حاشیہ Indent موصول ہوا ہے۔ جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اہل امیدواروں سے آن لائن درخواست فارم 5 اگست 2025 سے قبول یا وصول کئے جائیں گے، جبکہ درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 3 ستمبر 2025 مقرر ہے۔ تفصیلی پوسٹ وار بریک اپ، اہلیت کے معیار اور دیگر شرائط سرکاری ویب سائٹ www.jkssb.nic.in پر دستیاب ہیں۔ جاری نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ اہل اُمیدوار اپنے درخواست فارم معہ تمام/112

ستیش شرما کا سائنس اور ٹیکنالوجی پر مبنی زرعی تبدیلی پر زور

سکاسٹ کشمیر میں سٹیک ہولڈرز میٹ میں

چار نئے سٹارٹ اَپس کا آغاز کیا

سری نگر،،انفو،، وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائنس و ٹیکنالوجی اور ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے جموں وکشمیر کے زرعی شعبے کو جدید سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراعات کے ذریعے تبدیل کرنے کے لئے حکومت کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوف ان باتوں/111

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

اہلِ غزہ! تم پر سلام ہو

سب فلسفے دھرے رہ جاتے ہیں، بودی دلیلیں منہ تکتی رہ جاتی ہیں، بے روح پند و نصائح بے اثر ہو جاتے ہیں، مکاری و عیاری میں لپٹا زورِ خطابت دم توڑ دیتا ہے، اہلِ منبر و محراب دنگ رہ جاتے ہیں

تحریر۔۔۔
عبداللطیف ابوشامل

سب فلسفے دھرے رہ جاتے ہیں، بودی دلیلیں منہ تکتی رہ جاتی ہیں، بے روح پندونصائح بے اثر ہوجاتے ہیں، مکاری و عیاری میں لپٹا زورِ خطابت دم توڑ دیتا ہے، اہلِ منبرومحراب دنگ رہ جاتے ہیں۔

جبّے، عمامے اپنی شان و شوکت کھو بیٹھتے ہیں، پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر روئی کے گالوں کی طرح اڑنے لگتے ہیں، زمین تھرانے لگتی ہے، ساری حکمتیں ناکارہ اور سارے منصوبے نابود ہو جاتے ہیں۔ ذلیل دنیا کے چاہنے والے کتے ذم دبا کر بھاگ کھڑے ہوتے ہیں، اہلِ حشمت و شوکت منہ چھپانے لگتے ہیں، محلات بھوت بنگلے بن جاتے ہیں، منظر بدل جاتا ہے، موسم بدلنے لگتا ہے، آسمان حیرانی سے تکتا ہے، شجر میں بیٹھے ہوئے پرندے اور جنگل میں رہنے والے درندے راستہ چھوڑ دیتے ہیں۔

جب دیوانے رقص کرتے ہیں، جنوں اپنے گریباں کا علم بنا کر نکل پڑتا ہے۔ پھر عقل خود پر شرمندہ ہوتی ہے۔ جب عشق اپنی جولانی پر آتا ہے، نعرہ مستانہ بلند سے بلند تر اور رقصِ بسمل تیز سے تیز تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ جب موت کی تلاش میں نکلتی ہے زندگی۔ سب کچھ ہماری نظروں کے سامنے ہوتا ہے۔ لیکن۔۔۔۔! لیکن ہمیں نظر نہیں آتا۔ آئے بھی کیسے! ان دیدوں میں بینائی کہاں ہے۔

روشنی کہاں ہے؟ روشنی اور بینائی تو اندر سے پھوٹتی ہے۔ جی....! اندر سے، دل سے۔ اور جسے ہم دل سمجھ بیٹھے ہیں وہ تو صرف خون پھیلانے کا پمپ رہ گیا ہے۔ دل کہاں ہے....؟ نہیں! یہ دل نہیں بس اک لوتھڑا ہے۔

جن کے دل دھڑکتے ہیں وہ زمانے سے آگے چلتے ہیں۔ نعرہ مستانہ لگاتے ہیں، سر بہ کف میدان میں اترتے ہیں۔ موت کو للکارتے ہیں اور موت ان سے خائف ہو کر کہیں چھپ کر بیٹھ جاتی ہے۔ یہ دیوانے اور پاگل لوگ موت کو موت کے گھاٹ اتارنے نکلتے ہیں اور پھر زندہ و جاوید ہو جاتے ہیں۔ زندہ جاوید۔۔۔۔ پھر رب کریم جلال میں آتا ہے اور حکم دیتا ہے: مردہ کہنے والو! ایسا خیال بھی مت کرنا، خبردار! جو ایسے سوچا بھی۔ زندہ ہیں، امر ہیں، رزق پاتے ہیں، زندہ و جاوید لوگ۔۔۔۔ امر لوگ، رب کے حضور اپنی نذر پوری کر دینے والے، اپنا عہد نبھانے والے لوگ، صلہ و ستائش سے بے پروا لوگ، پاگل و دیوانے لوگ۔

کہاں نہیں برپا یہ معرکہ عشق و محبت، کہاں نہیں برپا؟ روئے ارض پر چاروں طرف سجا ہُوا ہے میلہ۔۔۔۔ اور میلہ لوٹنے والے دیوانے۔ ہم صرف تماشائی، نوحہ گر اور مرثیہ خواں۔

اب گنواؤں گا تو تکرار ہوگی اور طبعِ نازک پر گراں گزرے گی۔ یہ تو سامنے برپا ہے معرکہ عشق۔ یہ غزہ میں نہیں دیکھ رہے آپ! انھیں کہتے ہیں انسان، بندہ رب، سب کا انکار کر دینے والے پراسرار بندے، موت کو سینے سے لگا کر زندہ ہو جانے والے، اپنا خون، اپنی جان، اپنے پیارے رب کی نذر کر دینے والے، قافلہٴ حق کے لوگ، قافلہ عشق و مستی۔

اہلِ غزہ تم پر سلام ہو، یہ ہے اطاعتِ رب میں جاں سے گزرنا۔ تم نے ثابت کر دیا تم ہو بندگانِ خدا۔۔۔۔

اہلِ غزہ! تم پر سلام ہو۔ ہم سب دیکھتے رہ گئے، اور تم اپنی مراد پا گئے۔

اے بامراد لوگو! تم پر سلام ہو۔

اے خوش نصیب لوگو! تم پر سلام ہو۔

اے اس دنیائے ذلیل و ناپائیدار کو ٹھوکر مارنے والو! تم پر سلام ہو۔

اور اے اس دنیائے مکر و فریب کے اسیرو۔۔۔۔! آنکھیں کھولو۔۔۔۔!

آنکھیں ہوتے ہوئے بھی اندھیروں میں ٹامک ٹوئیاں مارنے والو! آنکھیں کھولو۔ یہ دیکھو یہ دل کش منظر، سونگھو اس خوش بُو کو، جو خوش بُوئے خون شہداء ہے۔ آنکھیں کھولو اور دیکھو اس خاک پر پڑی ہوئی معصوم کلیوں کو، کڑیل نوجوانوں کو، عفت مآب عورتوں کو، بوڑھوں کو، جوانوں کو۔ دیکھو یہ ہے زندگی۔۔۔۔ سب کا انکار کر دینے والے دیوانوں کو، صرف رب کی مالا جپنے والے اہلِ وفا و صفا کو۔

کوئی نہیں روک سکتا اب اس قافلہ راہِ حق اور عشق و مستی کو۔

اقوامِ متحدہ، او آئی سی اور انسانیت کے نام نہاد علم برداروں کے منہ پر تھوک دینے والو! تم پر سلام ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں، کبھی سوچا ہے ہاتھی گھاس کا گٹھا اپنی سونڈ میں پکڑ کر بار بار جھٹکتا کیوں ہے؟ اس لیے کہ کہیں اس گھاس میں چیونٹی نہ ہو۔

وہ جانتا ہے کہ اگر وہ چیونٹی کو نگل لے تو وہ اس کے دماغ میں جا کر بیٹھ جاتی ہے اور اپنا ننھا سا پاؤں مارتی رہتی ہے اور ہاتھی دم توڑ دیتا ہے۔ غزہ کے شیروں کو اسرائیلیوں نے چیونٹی سمجھ کر مسلنا چاہا تھا۔ وہ چیونٹی ان کے ہاتھی جیسے جثے کو نابود کر دے گی۔ ہاں یہ بات اب اسرائیلیوں کو بھی سمجھ آگئی ہے، ہمیں اب تک سمجھ نہیں آئی۔ مزاحمت ہی میں ہے زندگی۔۔۔۔ باوقار و قابلِ رشک زندگی۔

غزہ کے باسی محمود نے اپنے سات ماہ کے بچے کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بتایا:

"میں رات کو بچوں کو کہانی سناتا ہوں، انھیں اپنے نزدیک رکھتا ہوں اور انھیں بتاتا ہوں کہ ہم مرنے والے نہیں ہیں۔"

احمد دوران نے کہا: "جب بھی ہمارے گھر کے اردگرد کوئی بم پھٹتا ہے تو میں اپنی تین سالہ بچی کے سامنے ناچنا شروع کر دیتا ہوں۔ میری بچی بم باری کو اب کھیل سمجھنے لگی ہے۔"

موت کو کھیل سمجھنے والو! تم پر سلام ہو۔

اے دنیا کے اسیرو! دنیائے ذلیل کی چاہت میں خوار ہونے والو! اے نام نہاد اسلامی ریاستوں کے بے حمیت حکم رانو! بے حسی کے مجسمو! دیکھو یہ ہے زندگی۔

اہلِ غزہ تم پر سلام ہو۔

وہ دیکھو شہداء کے خون سے پھوٹنے والی سحر۔ دیکھو! آنکھیں چرانے سے یہ انقلاب نہیں رکتا۔ اپنے محلات کو بچانے کی آخری کوششیں کر لو۔۔۔۔! انہیں بچیں گے یہ، رب کعبہ کی قسم کچھ بھی نہیں بچے گا۔

وہ دیکھو اقبال آیا:

ازز لزلہ می ترسند ہما کاخ نشیناں
ماخانہ بہ دوشم غمِ سیلاب نہ داریم

(امراء کے محلات پر زلزلہ طاری ہے۔ خانہ بہ دوش سیلاب کا غم نہیں پالتے)

اے کیمپوں میں پیدا ہونے والو، در بہ در ہو جانے والو، برستے بارود میں رقص کرنے والو، بھوک و پیاس کے عادی جری لوگو، خاک بہ سر رہنے والو! تم پر سلام ہو۔ اے اہلِ غزہ! تم پر سلام ہو۔

اے اس مٹ جانے والی ذلیل دنیا کے پرستارو! بچا سکتے ہو تو بچا لو۔ کچھ نہیں بچے گا۔

کوئی بھی تو نہیں رہے گا۔۔۔۔۔ بس نام رہے گا آ کا۔

خوفِ تادیب سے مظلوموں پہ رویا نہ گیا
شامِ مقتل میں کوئی بھی نہ عزادار اٹھا
سامنے تیرے زرافشاں ہے نئی صبحِ امید
اپنی پلکوں کو ذرا دیدہ خوں بار اٹھا

اور سنو! دنیا کے چاہنے والو سنو! سنو اے حقوق انسانی کا راگ الاپنے والو سنو! سنو اے حق خودارادیت کا ڈھونک رچانے والے مفاد پرستو! سنو اور غور سے سنو! کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تمھاری بے سر و پا تسلیوں سے، تمھارے رچائے ہوئے ناٹک سے، تمھاری دکھاوے کی اچھل کود سے اہل فلسطین پھر سے تمھارے فریب میں آ جائیں گے۔۔۔؟ اس مرتبہ ایسا لگتا تو نہیں ہے کہ ایسا ہوگا، اس لیے کہ وہ جان چکے ہیں کہ

اٹھانا خود ہی پڑتا ہے تھکا ٹوٹا بدن اپنا
کہ جب تک سانس چلتی ہے، کوئی کاندھا نہیں دیتا

امریکہ واسرائیل کی کسی بھی جارحیت پر مزید فیصلہ کن جواب دیا جائے گا: ایران

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ اور اسرائیل نے دوبارہ حملہ کیا تو ایران "مزید فیصلہ کن انداز" میں جواب دے گا۔ یہ بات امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ان بیانات کے جواب میں سامنے آئی جن میں انہوں نے ایران کے جوہری پروگرام کو ختم کرنے کی دھمکی دی تھی۔ عراقچی نے پیر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ میں کہا" اگر جارحیت دہرائی گئی، تو ہم مزید فیصلہ کن انداز میں اور ایسا ردعمل دینے میں دریغ نہیں کریں گے جسے چھپانا ناممکن ہوگا۔" انہوں نے واضح کیا کہ ایران کے ۱۰ لاکھ سے زائد شہریوں کو تہران ریسرچ ری ایکٹر سے پیدا ہونے والے طبی ریڈیو آئسوٹوپس کی ضرورت ہے، نیز ابھرتی ہوئی جوہری بجلی ری ایکٹرز کے لیے یورینیم کی افزودگی ناگزیر ہے۔ ان کا موقف تھا" کوئی صاحب عقل اپنی خود تراشیدہ اور پرامن ٹیکنالوجی میں بھاری سرمایہ کاری کے ثمرات جو جان بچا رہے ہیں صرف غلط دعوؤں کے مطالبے پر ترک نہیں کرے گا۔" انہوں نے مزید کہا" اگر ہمارے جوہری پروگرام کے فوجی مقاصد میں تبدیل ہونے کی فکر ہے تو 'فوجی حل' ناکام ثابت ہو چکا ہے، لیکن گفت و شنید سے معاملہ حل ہو سکتا ہے۔ یہ بھی پڑھئے: غزہ جنگ: ۲۰۲۵ء میں ۱۶ جبکہ جنگ کے آغاز سے اب تک ۵۴ اسرائیلی فوجی خودکشی کر چکے ہیں: رپورٹ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ اسرائیل کی بلا اشتعال حملوں (جسے اس نے ایران کے جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے کا نام دیا) کے بعد امریکہ نے تہران کے جوہری مراکز پر حملے کیے تھے۔ ان حملوں نے اپریل میں شروع ہونے والے امریکہ ایران جوہری مذاکرات کا راستہ روک دیا۔ ۱۲ روزہ جنگ کے دوران ایران نے اسرائیلی شہروں اور قطر میں امریکی اڈے پر میزائل حملے کیے تھے، جنہیں ٹرمپ نے نظر انداز کیا تھا۔ تاہم اسکاٹ لینڈ کے دورے پر ٹرمپ نے دعویٰ کیا۔

فرانس کے بعد ایک اور یورپی ملک کا فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): فرانس کے بعد ایک اور یورپی ملک نے فلسطین کو بطور آزاد ریاست تسلیم کر لیا۔ یورپی ملک مالٹا کے وزیراعظم رابرٹ ابیلا نے گزشتہ روز سوشل میڈیا ویب سائٹ فیس بک پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ مالٹا ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کرے گا۔ رابرٹ ابیلا نے یہ بھی لکھا کہ ہمارا یہ اقدام مشرق وسطیٰ میں مستقل امن کے لیے ہمارے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ مالٹا کے وزیراعظم نے یہ اعلان برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے مشروط اعلان کے چند گھنٹے بعد کیا۔

برطانیہ: زارا سلطانہ اور جیریمی کوربن کی نئی سیاسی پارٹی سے لاکھوں افراد جڑ گئے

نئی دہلی (ایم این این): ۳۰ جولائی کو برطانیہ کی لیبر پارٹی سے مستعفی ہونے والے جیریمی کوربن اور زارا سلطانہ کی نئی سیاسی پارٹی سے لوگ تیزی سے جڑ رہے ہیں۔ دی انڈیپینڈنٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق کوربن اور سلطانہ کی نئی پارٹی کیلئے ہر منٹ ۵۰۰ سے زائد سائن اَپ ہو رہے ہیں۔ تاہم، پارٹی کا دعویٰ ہے کہ اس کی قائم کردہ ویب سائٹ "یور پارٹی ڈاٹ یو کے" پر لاکھوں برطانویوں نے اندراج کر کے پارٹی سے وابستہ ہونے کی خواہش ظاہر کی ہے البتہ حتمی اعداد و شمار چند دنوں بعد پیش کیے جانے کا امکان ہے۔ کامنس لائبریری ڈاٹ پارلیمنٹ ڈاٹ یو کے کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ میں سب سے کم ممبر والی سیاسی پارٹی "پلیڈ کائمرو" سے ۱۰ ہزار شہری وابستہ ہیں جبکہ گرین پارٹی سے ۶۵ ہزار۔ اس ضمن میں دی انڈیپینڈنٹ کے ٹی وی میزبان نے گرین پارٹی کی ممبر ایلی شوون سے جب کہا کہ زارا سلطانہ اور جیریمی کوربن کی پارٹی سے محض ۴ دنوں میں آپ کی پارٹی سے کہیں زیادہ ممبر جڑ گئے ہیں تو ایلی نے پارٹی کی حمایت کرتے ہوئے کہا "ضروری نہیں کہ جس نے انٹرنیٹ پر سائن اَپ کیا ہے وہ درحقیقت پارٹی سے جڑنا چاہتا ہے۔" اہم بات یہ ہے کہ گرین پارٹی کے سربراہان کی جانب سے اپنے ممبروں کو انتباہ دینے کے باوجود پارٹی کے اہم خیال کیے جانے والے لیڈر جیک پولانسکی نے کہا ہے کہ وہ کوربن اور سلطانہ کی نئی پارٹی کے ساتھ جڑنے کیلئے تیار ہیں۔ برطانوی اخبارات میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ ان کی پارٹی سے اب تک لاکھوں شہری جڑ چکے ہیں۔ چونکہ نئی سیاسی پارٹی کے وجود میں آنے کے امکانات کافی بڑھ گئے ہیں اس لئے اس کے نام کے متعلق بھی قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ لوگوں کا خیال تھا کہ اس کا نام "یور پارٹی" ہوگا لیکن گزشتہ دن ایک انٹرویو میں زارا سلطانہ نے کہا کہ "یا میں بازو والی ہماری نئی پارٹی کا نام یور پارٹی نہیں ہے۔

روس 8.8 شدت کا شدید زلزلہ، سونامی لہریں ٹکرا گئیں

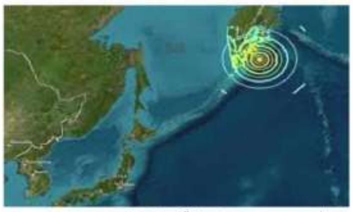

نئی دہلی (ایم این این): روس کے مشرقی ساحل کے قریب 8.8 شدت کے شدید زلزلہ کے بعد سونامی کی لہریں ٹکرا گئیں۔ روسی وزیر کے مطابق زلزلے کے بعد کامچٹکا کے مختلف حصوں میں 3 سے 4 میٹر اونچی سونامی لہریں ریکارڈ کی گئیں۔ زلزلے سے چند افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات بھی ہیں جبکہ ممکنہ سونامی لہروں کے پیش نظر بحرالکاہل میں سونامی کی ایڈوائزری جاری کر دی گئی۔ انڈونیشیا، جاپان اور فلپائن نے بھی ایمرجنسی وارننگ جاری کر دی ہے۔ امریکا نے کیلی فورنیا، اوریگن اور واشنگٹن میں بھی سونامی وارننگ جاری کر دی۔ اس کے علاوہ برٹش کولمبیا، الاسکا کے لیے بھی سونامی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ امریکی جیولوجیکل سروے کا کہنا ہے کہ زلزلے کا مرکز روس کے کمچٹکا جزیرہ نما میں Petropavlovsk شہر کے مشرق میں تقریباً 136 کلومیٹر کے فاصلے پر 19 کلومیٹر گہرائی میں تھا۔ زلزلہ نسبتاً کم گہرائی میں آیا اور اس کی شدت اس قدر تھی کہ بڑی لہریں پیدا ہوئیں۔ سخالین اوبلاسٹ کے گورنر ویلیری لیمارینکو کا کہنا ہے کہ سیویرو کوریلسک میں شدید زلزلے کے بعد اس ٹاؤن کو خالی کرایا جا رہا ہے۔

غزہ جنگ: ایک ہزار سے زائد ربیوں نے غزہ میں 'جبری بھکمری' کی صورتحال پر اسرائیل کی سرزنش کی

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں جاری بڑے پیمانے پر 'جبری بھکمری' کی اسرائیلی پالیسی کی شدید مذمت کرتے ہوئے، دنیا بھر کے ایک ہزار سے زائد ربیوں نے ایک کھلے خط پر دستخط کئے ہیں۔ اس خط میں یہودی مذہبی علماء نے تل ابیب سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ میں بھوک کو "جنگ کے ہتھیار" کے طور پر استعمال کرنا فوری طور پر بند کرے۔ مختلف یہودی فرقوں سے تعلق رکھنے والے مذہبی لیڈران نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ محصور فلسطینی علاقے میں بغیر کسی رکاوٹ کے انسانی امداد کی اجازت دے، باقی ماندہ اسرائیلی یرغمالوں کو واپس لائے اور غزہ میں جاری جنگ کے خاتمے کیلئے کام کرے۔ جمعہ کو شائع ہوئے اس خط کو ربی جوناتھن وٹنبرگ (برطانیہ)، ربی آرتھر گرین (امریکہ) اور ربی ابریل پولاک (تل ابیب) جیسی سرکردہ مذہبی شخصیات نے تحریر کیا ہے۔ انہوں نے خط میں خبردار کیا کہ غزہ میں بڑھتی ہوئی شہری ہلاکتوں اور بڑے پیمانے پر جبری بھکمری کی متعدد رپورٹس کے بعد پوری یہودی قوم "ایک سنگین اخلاقی بحران" کا سامنا کر رہی ہے۔ خط میں مزید کہا گیا ہے کہ "ہم اسرائیل اور یہودی قوم کی فلاح و بہبود کیلئے سنجیدہ عہد پر قائم ہیں۔ لیکن ہم اب خاموش نہیں رہ سکتے جب غزہ میں انسانی صورتحال بگڑ رہی ہے۔" یہ خط ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ کی کچھ بڑی یہودی تنظیموں اور حقوق گروپس نے اسرائیلی بیانات کی کھلے عام مخالفت شروع کر دی ہے۔ خاص طور پر، اسرائیل کے دو ممتاز انسانی حقوق گروپس، بِتسلیم اور فزیشینز فار ہیومن رائٹس اسرائیل، نے اعلان کیا ہے کہ "غزہ پر اسرائیل کا حملہ نسل کشی کے مترادف ہے۔" یہ پہلی بار ہے کہ اسرائیلی تنظیموں نے اسرائیل کی جارحیت کو بیان کرنے کیلئے اتنی واضح زبان استعمال کی ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق، ربیوں کے خط میں اسرائیلی حکومت کی خوراک، پانی اور طبی سامان کی ناکہ بندی کی بھی مذمت کی گئی اور دلیل پیش کی گئی کہ ایسی پالیسیاں "یہودیت کے بنیادی اقدار سے متصادم" ہیں۔ کئی حقوق اور امدادی تنظیموں نے بھی اس صورتحال کو ایک مکمل انسانی تباہی قرار دیا ہے۔ اپنے کھلے خط میں ربیوں نے صہیونی ریاست سے غزہ میں وسیع پیمانے پر انسانی امداد کی اجازت دینے کا پرزور مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ، خط میں مقبوضہ مغربی کنارے میں آباد کاروں کے بڑھتے ہوئے تشدد کو بھی اجاگر کیا گیا اور اسرائیلی حکام پر زور دیا گیا کہ وہ قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھیں اور فلسطینیوں کے خلاف حملوں کے ذمہ دار افراد پر مقدمہ چلائیں۔ ربیوں نے اپنے خط میں مزید لکھا کہ "اسرائیلی حکام، فوجی عہدیداروں اور پرتشدد آباد کار گروہوں کے متعدد بیانات اور اقدامات نے اس بحران کو بڑھاوا دیا ہے۔ یہ ایماندارانہ غور و فکر اور اخلاقی ذمہ داری کا وقت ہے۔" ربیوں نے خط کے اختتام پر تجدید مکالمہ اور طویل المدتی امن کا مطالبہ کیا۔ خط میں لکھا ہے کہ "اسرائیل کیلئے سلامتی، فلسطینیوں کیلئے وقار اور امید اور خطے کیلئے ایک قابل عمل، پرامن مستقبل ہمارا مشترکہ مقصد ہونا چاہئے۔

اسرائیل نے برطانوی اعلان مسترد کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): فلسطین کو مشروط طور پر ریاست تسلیم کرنے کا برطانوی اعلان اسرائیل نے مسترد کر دیا۔ اسرائیلی وزارت خارجہ کے مطابق اسرائیل برطانیہ کے وزیراعظم کے بیان کو مسترد کرتا ہے، برطانوی حکومت کے موقف میں تبدیلی فرانسیسی اقدام اور داخلی سیاسی دباؤ کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ برطانوی حکومت کا موقف حماس کے لیے ایک انعام کے مترادف ہے جس سے غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کی کوششوں کو نقصان پہنچے گا۔ واضح رہے کہ لندن میں کابینہ کے ہنگامی اجلاس کے بعد برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے کہا تھا کہ غزہ کی صورتحال نہ بدلی تو برطانیہ ستمبر میں فلسطین کو ریاست تسلیم کرے گا۔ برطانوی وزیراعظم نے کہا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان کوئی برابری نہیں ہے، حماس سے یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ برقرار ہے۔

ٹرمپ کا غزہ میں 'حقیقی بھکمری' کا اعتراف، نیتن یاہو سے اختلاف، فوڈ سینٹرز قائم کرنے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پیر کو اعتراف کیا کہ غزہ میں فلسطینی شہری "حقیقی بھکمری" کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے محصور فلسطینی علاقے میں فوڈ سینٹرز قائم کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا جہاں 'لوگ بغیر کسی حد کے داخل ہو سکیں گے۔' اکتوبر ۲۰۲۳ء میں غزہ جنگ کے آغاز کے بعد سے انسانی تباہی کا یہ ٹرمپ کا سب سے واضح اعتراف ہے۔ اسکاٹ لینڈ میں اپنے گالف ریزارٹ میں برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے ساتھ بات کرتے ہوئے، ٹرمپ نے کہا کہ اس منصوبے کے تحت، سب سے پہلے بچوں کو کھانا کھلانے پر توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ "اس سے پہلے کہ ہم کچھ کریں، ہمیں بچوں کو کھانا کھلانا ہوگا۔ وہاں حقیقی بھکمری ہے۔ آپ اس کا دکھاوا نہیں کر سکتے۔ ہم بہت سے لوگوں کو بچا سکتے ہیں۔" ٹرمپ نے مزید کہا کہ گہرے ہوتے ہوئے بحران کی "بہت بڑی ذمہ داری" اسرائیل پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ امریکہ اور برطانیہ مشترکہ طور پر نئے فوڈ ریلیف نیٹ ورک کو مالی امداد فراہم کریں گے۔ ٹرمپ کے بیان سے غزہ میں بھکمری کے موضوع پر اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے ساتھ ان کا اختلاف صاف ظاہر ہو گیا جنہوں نے پیر کو اصرار کیا تھا کہ "غزہ میں کوئی بھوک نہیں ہے۔" انہوں نے حماس کی شکست تک جنگ جاری رکھنے کا عزم کیا۔ لیکن، ٹرمپ نے نیتن یاہو کے بیان کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ "وہاں بڑی تعداد میں لوگ بھوکے ہیں۔" انہوں نے اعلان کیا کہ "ہم غزہ میں فوڈ سینٹرز قائم کرنے جا رہے ہیں، کچھ بہت اچھے لوگوں کے ساتھ ہم یہ کام کریں گے اور ہم انہیں فنڈز فراہم کریں گے۔" امریکی صدر نے مزید کہا کہ دیگر ممالک پہلے ہی اس اقدام میں شامل ہو رہے ہیں تاکہ پورے علاقے میں خوراک کی رسائی اور صفائی کو وسعت دی جا سکے۔ غزہ کی وزارت صحت نے بتایا کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں بھوک اور غذائی قلت سے کم از کم ۱۴ مزید اموات ہوئی ہیں۔ حالیہ اموات کے بعد، مارچ کے آغاز سے اب تک بھوک سے ہوئی اموات کی تعداد ۱۴۷ تک پہنچ گئی ہے جن میں ۸۸ بچے شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) نے خبردار کیا ہے کہ تقریباً ۴ لاکھ ۷۰ ہزار فلسطینی، قحط جیسی صورتحال میں رہ رہے ہیں جن میں ۹۰ ہزار خواتین اور بچوں کو فوری طور پر علاج کیلئے خوراک کی ضرورت ہے۔

ٹرمپ کی بھارت پر 25 فیصد ٹیکس عائد کرنے کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھارت پر 25 فیصد ٹیکس عائد کرنے کی دھمکی دے دی۔ صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ بھارت نے اگر تجارتی معاہدہ نہ کیا تو اس پر 25 فیصد ٹیکس لگائیں گے۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ ابھی تک امریکا اور بھارت کے درمیان تجارتی معاہدہ طے نہیں پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایک اچھا دوست رہا ہے، لیکن اس نے بنیادی طور پر تقریباً تمام ممالک سے زیادہ ٹیرف وصول کیے ہیں۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ نے اپریل میں بھارتی مصنوعات پر 26 فیصد ٹیرف کے نفاذ کا اعلان کیا تھا جس پر عملدرآمد جولائی تک کے لیے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے ایپل کو خبردار کیا تھا کہ اگر کمپنی نے اپنے آئی فونز امریکا میں تیار نہیں کیے تو اسے 25 فیصد ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا

غزہ جنگ 2025ء میں 16 جبکہ جنگ کے آغاز سے اب تک 54 اسرائیلی فوجی خودکشی کر چکے ہیں: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی پبلک براڈکاسٹر 'کان' کی حالیہ رپورٹ کے مطابق ۲۰۲۵ء کے آغاز سے اب تک ۱۶ اسرائیلی فوجیوں نے خودکشی کی ہے، جس کے بعد اکتوبر ۲۰۲۳ء میں غزہ میں شروع ہونے والی نسل کشی کے بعد سے خودکشی کرنے والے اسرائیلی فوجیوں کی کل تعداد ۵۴ ہو گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان تازہ اعداد و شمار کے مطابق، ۸ آن سروس فوجیوں، ۷ ریزرو فوجیوں اور ایک کیریئر فوجی نے رواں سال خودکشی کر لی۔ ۲۰۲۴ء میں ۱۲ فوجیوں نے خودکشی کی تھی جبکہ ۲۰۲۳ء میں یہ تعداد ۱۷ تھی۔ براڈکاسٹر نے ریزرو فوجیوں میں خودکشی کی شرح میں نمایاں اضافے کو نوٹ کیا جنہیں غزہ میں اسرائیل کی زمینی کارروائیوں کو انجام دینے کیلئے بڑی تعداد میں تعینات کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، 'کان' کی رپورٹ کے مطابق، تقریباً ۷۷۰۳ فوجیوں میں پوسٹ ٹرومیٹک اسٹریس ڈس آرڈر (پی ٹی ایس ڈی) جیسے نفسیاتی مرض کی تشخیص ہوئی ہے۔ براڈکاسٹر نے مزید بتایا کہ قتل عام کے آغاز سے اب تک زخمی ہونے والے ۱۹ ہزار فوجیوں میں تقریباً ۱۰ ہزار نفسیاتی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں اور وزارت دفاع کے بحالی کے شعبے کے ذریعے علاج حاصل کر رہے ہیں۔ فوجیوں میں نفسیاتی مسائل کی بڑھتی شرح کو حکام نے "پریشان کن رجحان" قرار دیا ہے۔ اس کا مقابلہ کرنے اور اپنے اہلکاروں میں نفسیاتی لچک کو فروغ دینے کیلئے اسرائیلی فوج ورکشاپس کا انعقاد کر رہی ہے اور جنگی تجربہ کاروں کو فوجی ماہرین نفسیات کے پاس بھیج رہی ہے۔ اس سے قبل، اسرائیلی روزنامہ یدیعوت احرونوت نے فوج کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے

اتر ریلوے

اوپن ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ٹی آر ڈی، اتر ریلوے فیروزپور کے لئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ٹنڈر زآخری تاریخ 22.08.2025 کو 15.00 بجے تک طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل رقم بھی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 22.08.2025 کو 15:00 بجے تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل پیشکش کی اس ٹنڈر کے لئے منع ہے۔

1. ٹنڈر نمبر: 703A-ٹی آر ڈی۔ فیروزپور-2025-26 کاموں کی تفصیل: فیروزپور ڈویژن کے دوسرے مرحلے میں آلودہ علاقے میں پرانے اے سی سی رابطہ اور کنٹری تاروں کی جگہ پر نئے رابطہ اور کنٹری تاروں کی فراہمی۔ تخمینہ لاگت (Rs.): 72,28,452.99 ٹنڈر کی قیمت (Rs.) صفر ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ و وقت: 22.08.2025 کو 15:00 بجے تک، بیعانہ رقم (Rs.): 1,44,600/- کام کی مدت: 12 ماہ۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 22.08.2025 کو 15:00 بجے کے بعد۔
ویب سائٹ www.ireps.gov.in

2. ٹنڈر نمبر: 711-ٹی آر ڈی۔ فیروزپور-2025-26 کاموں کی تفصیل: فیروزپور ڈویژن کے SNL-ASR سیکشن کے مرحلے III میں بھروسہ میں سدھار کے لئے آلودہ علاقوں میں جنگ گی او ایچ ای فٹنگس کو بدل کر نئی او ایچ ای فٹنگس کی فراہمی۔ تخمینہ لاگت (Rs.): 3,54,00,633.47 ٹنڈر کی قیمت (Rs.) صفر ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ و وقت: 22.08.2025 کو 15:00 بجے تک، بیعانہ رقم (Rs.): 3,27,000/- کام کی مدت: 12 ماہ۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 22.08.2025 کو 15:00 بجے کے بعد۔
ویب سائٹ www.ireps.gov.in

کام کی عمومی نوعیت (دونوں کاموں پر لاگو):
"50 ہیرڈ سنگل فیز 25 کے وی اے سی او ایچ ای کا ڈیزائن، فراہمی، تعمیر، جانچ اور کمیشننگ"
(حوالہ جات: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181-الیکٹ/ٹی آر ڈی/189/رحصہ 11، مورخہ 29.07.2025 کا او ایچ ای کام کا نمبر 1.1)۔

ٹنڈر دہندہ براہ کرم دھیان دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر حاصل پیشکش یا تو ای۔ پیمنٹ گیٹ وے کے ذریعے سے نقد میں یا بھارت کے کسی درج فہرست کمرشل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹنڈر دستاویزوں میں دیے گئے (ضمیمہ-21 کے مطابق) ایک مدت کے لئے اہل ہیں۔ بولی کی اہلیت مدت کے بعد 90 دنوں کے لئے، نامکمل اور غیر درست پیشکش کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔
نمبر 703A اور 711-ٹی آر ڈی۔ فیروزپور-2025-26 مورخہ: 29.07.2025

2319/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹنڈر

صدر جمہوریہ ہند کے لئے اور ان کی جانب سے، سینئر ڈویژنل انجینئر، اتر ریلوے، ڈویژنل شیڈ لدھیانہ کھلے بازار سے ای۔ ٹنڈر سسٹم کے ذریعے سے بولی طلب کرتے ہیں۔

کام کا نام: تین سال کی مدت کے لئے ڈیزل شیڈ آئی ایم ٹی ای کا انتظام، جس میں ڈیزل پر فائلنگ اور ٹرک جانچ گیئر اور ورکشاپ سامان شامل ہیں۔
کام کی تخمینہ لاگت (اعدادی): روپے 6,34,332.60 (جی ایس ٹی سمیت) (چھ لاکھ چونتیس ہزار تین سو بتیس روپے اور ساٹھ پیسے فقط)
ٹنڈر سیکورٹی رقم (بیعانہ رقم جمع): روپے 12,700/- (بارہ ہزار سات سو روپے فقط)
بولی شروع ہونے کی تاریخ: 05.08.2025
ای۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت: 19.08.2025 کو 15:00 بجے
IREPS ویب سائٹ پر ای۔ ٹنڈر کھولنے کی تاریخ و وقت: 19.08.2025 کو 15:15 بجے
ٹنڈر کی اہلیت: کھولنے کی تاریخ سے 45 دن
ٹنڈر کی قسم: اوپن ٹنڈر
معاہدہ کی مدت: معاہدہ فراہم کئے جانے کی تاریخ سے 36 ماہ
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

2293/25 نمبر: ڈی ایس ایل ڈبلیو/ای اینڈ ایم/7-1/2025 مورخہ 23.07.2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب برہان یوسف و صنوبر یوسف اولادان محمد یوسف ملک ساکنہ پنزی نارہ سرینگر نسبت پیدائشی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے برہان یوسف ولد محمد یوسف ملک ساکنہ پنزی نارہ کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 15/10/2009 ہے اور صنوبر یوسف دختر محمد یوسف ملک ساکنہ پنزی نارہ کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 29/11/2010 ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

از دفتر نائب تحصیلدار دار زینہ کوٹ
مضمون: درخواست منجانب راحتی زوجہ عبدالرشید وانی ساکنہ پارمپورہ بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ مذکورہ نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائلہ موضع پارمپورہ کی رہائش پذیر ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
نصرت	35	دختر	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ رپورٹ میں نہیں جتلایا گیا ہے۔ لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب غلام نبی درزی ساکنہ پازوال پورہ زونی مر سرینگر بغرض حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی متوفی زوجہ نزہت واحد مورخہ 14/06/2022 کو فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں اموات سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	آمدنی
غلام نبی درزی ولد حبیب اللہ درزی	۴۵	گورنمنٹ ملازم	
قرت الٰہی دختر غلام نبی درزی	۳	زیر تعلیم	
عیسیٰ پسر۔۔۔	۹	....	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار عیدگاہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد رفیق گنائی ولد محمد یوسف گنائی ساکنہ مالموہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود غضنفر علی گنائی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکورہ موضع مالموہ پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں مطابق سکول ریکارڈس سائل مذکور کا پسر خود غضنفر علی گنائی مورخہ 10/08/2012 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

مسجد اقصیٰ کی عظمت و فضیلت

تحریر...
مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا قبلہ اول ہے۔ یہ مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے بعد مسلمانوں کے لئے تیسرا سب سے مقدس ترین مقام ہے، یہ مسجد فلسطین کے شہر یروشلم کی سب سے بڑی مسجد ہے جس میں کثیر تعداد میں نمازیوں کی گنجائش ہے اور مسجد کے خارجی صحن میں بھی ہزاروں فرزندان توحید نماز ادا کر سکتے ہیں، مسجد اقصیٰ کو باقی مساجد پر فوقیت بھی حاصل ہے اور تاریخی اہمیت بھی حاصل ہے۔

لہذا مساجد میں سب سے افضل مسجد حرام پھر مسجد نبوی اور تیسرا مقام مسجد اقصی کا ہے، اسلام کا قبلہ اول ہونے سے لے کر اس منزل تک جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم نے رات کے سفر (معراج) کے دوران تمام انبیاء کی نماز با جماعت پڑھائی، مسجد اقصیٰ اسلام کی سب سے خاص تاریخی یادگاروں میں سے ایک ہے۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کو اپنی زندگی میں تین اہم مساجد کی زیارت کرنے کا حکم دیا، مکہ مکرمہ میں مسجد الحرام، مدینہ منورہ میں مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ یروشلم میں اس لیے کہ ان تینوں مساجد میں سے کسی ایک میں بھی نماز پڑھنے کا ثواب کسی اور جگہ کی نماز سے پانچ سو گنا زیادہ ہے۔

قرآن حکیم میں اللہ رب العزت کا ارشاد ہے، وہ ذات پاک ہے جو لے گئی ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں، تا کہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں، بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

(سورہ بنی اسرائیل) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ **16** یا **17** مہینے تک القدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا کہ دیکھو اپنا منہ کعبہ کی طرف پھیر لو (مکہ میں) (بخاری) احادیث نبوی میں بھی مسجد اقصیٰ کا ذکر اور فضیلت تواتر سے ملتی ہے۔

ام المومنین حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس نے حج یا عمرہ کی نیت سے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام تک کا احرام باندھا تو اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے یا آپ ﷺ نے یہ فرمایا کہ اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔

(سنن ابوداود: جلد اول: حدیث نمبر **1737**) ہارون بن سعید، ابن وہب، عبدالحمید بن جعفر، عمران بن ابی انس، سلیمان، حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سفر کیا جائے تین مسجدوں کی طرف کعبہ کی مسجد اور میری مسجد، مسجد نبوی اور مسجد اقصی (صحیح مسلم: جلد دوم: حدیث نمبر **893**) حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! دنیا میں سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟

آپ ﷺ نے فرمایا (مکہ کی) مسجد حرام، میں نے عرض کیا، پھر کون سی؟ آپ ﷺ نے فرمایا (بیت المقدس کی) مسجد اقصیٰ (صحیح بخاری: جلد دوم: حدیث نمبر **601**) حضرت سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک ہی مجلس میں آپس میں اس بات پر گفتگو کی کہ بیت المقدس کی مسجد (اقصیٰ) زیادہ افضل ہے یا رسول اللہ ﷺ کی مسجد (نبوی)؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد (نبوی) میں ایک نماز (اجر و ثواب کے اعتبار سے) اس (بیت المقدس، مسجد اقصیٰ) میں چار نمازوں سے زیادہ افضل ہے اور وہ (مسجد اقصیٰ) نماز پڑھنے کی بہترین جگہ ہے۔

عنقریب ایسا وقت بھی آنیوالا ہے کہ ایک آدمی کے پاس گھوڑے کی رسی کے بقدر زمین کا ایک ٹکڑا ہو جہاں سے وہ بیت المقدس کی زیارت کر سکے (اس کے لئے بیت المقدس کو ایک نظر دیکھ لینا) پوری دنیا یا فرمایا دنیا و مافیہا سے زیادہ افضل ہوگا (مستدرک حاکم : **8553**، طبرانی اوسط : **6983**، **8930**، شعب الایمان : **3849**، صحیح الترغیب: **1179**) نیز مسجد نبوی میں ایک نماز کا ثواب ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

(بخاری: **1190**، مسلم: **1394**) یاد رہے کہ مسجد الحرام میں ایک نماز ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ: **1406**) مستدرک حاکم کی حدیث سے بھی یہ معلوم ہوا کہ مسلمانوں کے دلوں میں مسجد اقصیٰ کی محبت بھری ہوئی ہے اسے کوئی نہیں نکال سکتا، لیکن اس کی زیارت کے سلسلے میں مزید مصائب و آلام کا شکار ہونا ممکن ہے۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب سلیمان بن داود بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے تین دعائیں کیں (۱) یا اللہ! میرے فیصلے تیرے فیصلے کے مطابق (درست) ہوں (۲) یا اللہ! مجھے ایسی حکومت عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو ایسی حکومت نہ ملے (۳) یا اللہ! جو آدمی اس مسجد (بیت المقدس) میں صرف نماز پڑھنے کے ارادے سے آئے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے جیسے وہ اس دن گناہوں سے پاک تھا جب اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے سلیمانؑ کی پہلی دو دعائیں تو قبول فرما لی ہیں (کہ ان کا ذکر تو قرآن مجید میں موجود ہے) مجھے امید ہے کہ ان کی تیسری دعا بھی قبول کر لی گئی ہو گی (سنن ابن ماجہ: **1408**، سنن نسائی: **693**)۔

آج اگر دیکھا جائے یہود و ہنود مسلمانوں کو گاجر مولی کی طرح کاٹ رہے ہیں، مصائب، مظالم کے پہاڑ ڈھا رہے ہیں، مظلوم مسلمانوں کی پکار سننے والا کوئی نہیں، قبلہ اول بیت المقدس کی بے توقیری اور بے حرمتی کی جا رہی ہے، نہتے فلسطینیوں کو ہر سہولت سے محروم کر کے ان کی زندگی اجیرن بنائی جا رہی ہے۔

آج اسرائیلی بربریت جاری ہے اور امریکہ اس بربریت میں اسرائیل کا نا صرف حمایتی ہے بلکہ وہ مسلمانوں کی اس نسل کشی کا سب سے بڑا مجرم بھی ہے۔ ان دنوں بھی فلسطین میں جو ہو رہا ہے امریکہ کی سرپرستی میں ہی ہو رہا ہے۔ امریکہ نا صرف اسرائیل کی حمایت کر رہا ہے بلکہ ہر طرح سے مدد بھی کر رہا ہے، اسلحہ و دیگر ساز و سامان اسرائیل بھیجا جا رہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں۔ ادھر مسلم ممالک کے حکمران صرف اور صرف بیانات کی حد تک محدود ہیں۔

عملی طور پر فلسطینیوں کی حمایت یا ان کی مدد کیلئے کچھ نہیں کیا جا رہا اور وقت کے فرعون اسرائیل نے فلسطینی شہر غزہ کو کھنڈر بنا چکا ہے، انسانی حقوق کے علمبردار ہونے کا دعویٰ کرنے والا نام نہاد یہ وہی امریکا ہے جسے نہ تو مظلوم فلسطینیوں کا دہائیوں سے بہتا خون نظر آتا ہے نہ اسے کشمیر میں دہائیوں سے بہتا ہوا خون نظر آتا ہے۔ نہ تو کبھی امریکہ کو خیال آیا کہ فلسطین و کشمیر میں بھی انسانوں کا خون بہایا جا رہا ہے۔

عالمی طاقت کے نشے میں دھت امریکہ نے انصاف کا ساتھ دینے کے بجائے مسلمانوں کو نشانہ بنانے والی قوتوں اسرائیل اور بھارت کی پشت پناہی کی ہے، امریکہ کی یہ پالیسیاں ثابت کرتی ہیں کہ وہ اس معاملے میں انسانوں کو دیکھ کر نہیں بلکہ ان کے مذاہب کو دیکھ کر فیصلہ کرتا ہے، فلسطین کی موجودہ صورتحال بھی دنیا کے تمام اہم ممالک اور عالمی اداروں پر سوالیہ نشان ہے۔ ایک تو اسرائیل فلسطینیوں پر ظلم ڈھا رہا ہے تو دوسری طرف امریکہ اسرائیل کو جنگی سامان اور افرادی قوت بھی فراہم کر رہا ہے۔

یعنی امریکہ دنیا میں ظلم کی حمایت کر رہا ہے۔ اس جنگ میں جہاں امریکہ اسرائیل کی مدد کر رہا ہے غزہ میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ سے زائد لوگ گھروں کو نقصانات پہنچنے اور خوف کی وجہ سے بے گھر ہو چکے ہیں اور اس وقت تک کی آمدہ اطلاعات اور خبر رساں ایجنسیوں کے مطابق آٹھ سو سے زائد معصوم بچے اور تین ہزار سے زائد مرد و خواتین شہید ہو چکے ہیں، اقوام متحدہ کی طرف سے یہ تصدیق ہوئی ہے کہ غزہ میں تقریباً تہتر ہزار سے زائد افراد نے مختلف سکولوں میں پناہ لی ہوئی ہے، ان سکولوں کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

غزہ پر اسرائیلی حملے سے قبل یہاں لاکھوں افراد رہائش پذیر تھے، اسرائیلی وزیر دفاع نے غزہ میں کھانے پینے کی اشیا اور ایندھن کی سپلائی روک رکھی ہے بلکہ ان کو وہ تمام ضروری سہولیات جو میسر ہوتی ہیں وہ منقطع کر دی گئی ہیں، پانی، خوراک، ایندھن، انٹرنیٹ، بجلی کی سہولت سے فلسطینی عوام کو محروم کر دیا گیا ہے۔

امن کے نام نہاد علمبرداروں کا یہ وہ چہرہ ہے جسے دنیا متعدد بار دیکھ تو چکی ہے لیکن بوجوہ اس پر کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔ اگر کوئی بولتا ہے تو موت کے سوداگر اکٹھے ہو کر اس کے خلاف ہو جاتے ہیں، تب بھی ان مجاہدین جوان، مرد، خواتین اور بچوں کے حوصلے پست نہیں ہوئے بلکہ ان کے عزائم و حوصلے مزید بلند ہیں، میں بطور مسلمان اپنے فلسطینی بھائیوں، ماؤں، بہنوں کی جرات کو سلام پیش کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولائے کریم فلسطینی مظلوم مسلمانوں کی مدد فرمائے اور قبلہ اول مسجد اقصیٰ کو آزادی نصیب فرمائے۔ آمین

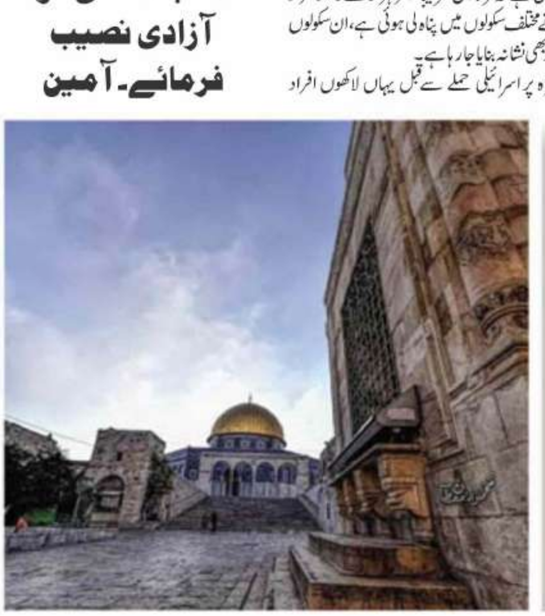

وطن سرینگر

ترقیاتی عمل میں احتساب کا فقدان

حکومت شفافیت لانے کے اقدام کرے!

اس بات میں کسی شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ حکومت جموں وکشمیر اپنی استعداد کے مطابق مرکز کے زیر انتظام اس علاقے میں ترقیاتی عمل کو آگے لے جانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔پچھلی حکومتوں نے بھی اس سمت میں کافی کام کیا اور موجودہ انتظامیہ بھی ترقیاتی عمل کے فوائد کو زمینی سطح پر عام لوگوں تک لے جانے کی لگاتار کوششیں کر رہی ہے۔وادی کے اطراف واکناف میں حکومت کی جانب سے ترقیاتی کام درد ست لے کر لوگوں کے لئے آسائشیں پیدا کرنے کی کوششیں سارا سال جاری رہتی ہیں تاہم یہ بات بھی اپنی جگہ صحیح ہے کہ احتساب کے اندر کمی کے نتیجہ میں اس ترقیاتی عمل کے مطلوبہ نتائج برآمد نہیں ہورہے ہیں اور سرکار کی جانب سے ترقی کے فوائد نچلی سطح تک لے جانے کی کوششوں کے باوجود عام لوگ اس بات کا رونا روتے رہتے ہیں کہ انہیں اس چیز کی کمی ہے یا فلاں چیز کی مشکل درپیش ہے۔جموں وکشمیر کی حکومت نے پچھلی مرتبہ انقلابی نوعیت کا ایک اقدام کر کے 'بیک ٹو ویلج' نام کا ایک پروگرام شروع کیا جس کے دوران سرکاری افسران کو دوردراز کے دیہات میں بھیج کر وہاں کے عوام کی ترقیاتی ضروریات کے حوالے سے جانکاری حاصل کی گئی اور اس حوالے سے مکمل تفصیلات اکٹھا کر کے پھران تفصیلات کو سرکار کو پیش کیا گیا تا کہ ان پر منصوبے مرتب ہوں اور ان منصوبوں کی عمل آوری یقینی بنائی جائے۔بعدازاں 'بیک ٹو ویلج' کا دوسرا مرحلہ بھی ہوا اور سچ تو یہ ہے کہ کئی علاقوں میں کچھ کام بھی کئے گئے مگر اکثر وبیشتر علاقوں میں لوگوں کے مسائل جوں کے توں ہیں اور سرکاری حکام نے اس پروگرام کے دو مرحلے 'نشستن، گفتن و برخواستن' کی طرح گزار دئے اور پھر پیچھے مڑ کر کبھی نہیں دیکھا کہ آیا لوگون کی جانب سے اجاگر کی گئی ضروریات پورا ہوئی بھی تھیں کہ نہیں۔ایم جی نریگا کے تحت جموں وکشمیر میں ہر سال کروڑوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں اور ہر گا ؟ں اور ہر علاقے میں چھوٹے چھوٹے ترقیاتی پروجیکٹ جن میں گلی کوچوں میں ٹائیلیں بچھانا،کلورٹ تعمیر کرنا اور دیگر کام شامل ہیں انجام دئے جاتے ہیں۔ہر سال کروڑوں روپے خرچ کئے جانے کے باوجود بھی آپ جس بھی علاقے میں جائیں گے وہاں کے لوگ یہی رونا روتے دیکھیں گے کہ انہیں طرح طرح کی مشکلات درپیش ہیں۔دراصل ترقیاتی کاموں کی عمل آوری کے عمل میں احتساب کی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔ایم جی نریگا کے تحت ہونے والے ترقیاتی کام ایک انتہائی بڑا اسکینڈل بن گئے ہیں جس میں ٹھیکہ دار،انجینئر اور دیگر حکام سرکاری پیسے کو مل بانٹ کر کھا لیتے ہیں اور کام برائے نام ہوتا ہے۔ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ کئی علاقوں میں ایم جی نریگا کے تحت کام کوئی ایک شخص حاصل کر لیتا ہے اور پھر یہی کام وہ کسی دوسرے بندے کو بیچ دیتا ہے ،جس کے نتیجے میں اسکام کے لئے مختص رقومات کی بندر بانٹ ہو جاتی ہے اور لوگ ہر وقت محض شکایات کرتے رہ جاتے ہیں۔سرکاری سطح پر اس حوالے سے کوئی احتسابی میکنزم نہ ہونے کے نتیجہ میں اس سکیم کے مطلوبہ نتائج برآمد نہیں ہورہے ہیں اور اس طرح سے یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ کئی معاملات میں ایم جی نریگا کے تحت مختص رقومات ضائع ہو جاتی ہیں۔حکومت کو چاہیے کہ وہ ترقیاتی پروجیکٹوں کی عمل آوری میں احتساب کے عمل کو اولیت دے تا کہ ایک ہی کام کئی بار کرنے کی نوبت نہ آئے اور لوگوں کی ترقیاتی ضروریات بھی احسن طریقہ پر پورا کی جاسکیں۔

کیا ارب پتی اڈانی کی کاروباری 'سلطنت' کو دیوالیہ ہونے کا خطرہ ہے؟

ارچنا شکلا
نمائندہ بی بی سی نیوز

آسمان کی بلندیوں سے سیدھے انتہائی گہرائیوں تک۔یہ کہانی ہے انڈیا کے سب سے بڑے کاروباری گروپوں میں سے ایک اڈانی گروپ کی جس نے صرف ایک ہفتے میں دونوں سرے دیکھے ہیں۔گزشتہ ہفتے کے آغاز میں اڈانی گروپ کی کمپنیوں کی کل مالیت **220** ارب امریکی ڈالر تھی لیکن امریکی ریسرچ کمپنی ہنڈنبرگ کی رپورٹ کے بعد سے یہ تقریباً آدھی رہ گئی ہے۔اڈانی گروپ نے رپورٹ میں لگائے گئے تمام الزامات کی تردید کی ہے اور انھیں بے بنیاد قرار دیا ہے۔تاہم ان کی یقین دہانی سرمایہ کاروں کے خدشات کو دور کرنے میں ناکام رہی ہے۔آج جب اڈانی گروپ کی کمپنیوں کی مارکیٹ ویلیو ہر روز گر رہی ہے،بندرگاہ سے لے کر بجلی پیدا کرنے والا یہ گروپ اس وقت اپنے سب سے بڑے امتحان سے گزر رہا ہے۔موجودہ چیلنجز اس گروپ کی ترقی کی رفتار کو بہت حد تک کم کر سکتے ہیں۔یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کمپنی کو اپنے کچھ بہترین اثاثوں سے محروم ہونا پڑے۔

سٹاک کی قیمتوں میں گراوٹ تشویشناک کیوں ہے؟

کسی کمپنی کے حصص میں مسلسل کمی کا مطلب ہے کہ اس کمپنی میں سرمایہ کاروں کا اعتماد کم ہو رہا ہے۔لیکن، حصص کی قیمت میں کمی کب کمپنی کے کاروبار کو متاثر کرنا شروع کرتی ہے یہ ایک علیحدہ معاملہ ہے؟ایسا اس وقت ہوتا ہے جب کمپنی کی نقد آمدنی کم ہو جاتی ہے جو کہ قرض کی ادائیگی کے لیے ضروری ہوتی ہے۔اس کے علاوہ جب اس کی توسیع کے لیے سرمایہ حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ہنڈنبرگ کی رپورٹ **24** جنوری کو سامنے آئی تھی۔اس کے بعد سے اڈانی گروپ کی کمپنیوں کے حصص روزانہ کی ٹریڈنگ کے دوران مسلسل گر رہے ہیں۔اڈانی گروپ کی سب سے بڑی کمپنی اڈانی انٹرپرائزز کے حصص بدھ کی ٹریڈنگ کے دوران تقریباً **28** فیصد گر گئے جبکہ جمعرات کو مزید **26** فیصد کی گراوٹ دیکھی گئی۔اس کے بعد، کمپنی کو **2.5** بلین ڈالر یا اس کے حصص کی دوسری فروخت کے لیے لائے گئے **20** ہزار کروڑ روپے کے فالو آن پبلک آفر (ایف پی او) کو منسوخ کرنا پڑا۔اڈانی گروپ اپنی توسیع کے لیے مزید نقد رقم اکٹھا کرنے اور اپنے قرض کا کچھ حصہ ادا کرنے کے لیے شیئر فروخت کی یہ پیشکش لایا تھا۔فالو آن پبلک آفر (ایف پی او) کے ذریعے اکٹھے ہونے والے سرمائے کا تقریباً نصف اڈانی انٹرپرائزز اور اس کے ماتحت اداروں کے پروجیکٹوں میں لگایا جانا تھا۔ان میں گرین ہائیڈروجن ایکو سسٹم کا قیام، موجودہ ہوائی اڈوں کی توسیع اور سڑکیں اور شاہراہیں بنانے والے اس کے ذیلی ادارے کے تحت گرین فیلڈ ایکسپریس کے قیام شامل ہیں۔کسی کمپنی کے حصص میں مسلسل کمی کا مطلب ہے کہ اس کمپنی میں سرمایہ کاروں کا اعتماد کم ہو رہا ہے۔لیکن، حصص کی قیمت میں کمی کب کمپنی کے کاروبار کو متاثر کرنا شروع کرتی ہے یہ ایک علیحدہ معاملہ ہے؟ایسا اس وقت ہوتا ہے جب کمپنی کی نقد آمدنی کم ہو جاتی ہے جو کہ قرض کی ادائیگی کے لیے ضروری ہوتی ہے۔اس کے علاوہ جب اس کی توسیع کے لیے سرمایہ حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ہنڈنبرگ کی رپورٹ **24** جنوری کو سامنے آئی تھی۔اس کے بعد سے اڈانی گروپ کی کمپنیوں کے حصص روزانہ کی ٹریڈنگ کے دوران مسلسل گر رہے ہیں۔اڈانی گروپ کی سب سے بڑی کمپنی اڈانی انٹرپرائزز کے حصص بدھ کی ٹریڈنگ کے دوران تقریباً **28** فیصد گر گئے جبکہ جمعرات کو مزید **26** فیصد کی گراوٹ دیکھی گئی۔اس کے بعد، کمپنی کو **2.5** بلین ڈالر یا اس کے حصص کی دوسری فروخت کے لیے لائے گئے **20** ہزار کروڑ روپے کے فالو آن پبلک آفر (ایف پی او) کو منسوخ کرنا پڑا۔اڈانی گروپ اپنی توسیع کے لیے مزید نقد رقم اکٹھا کرنے اور اپنے قرض کا کچھ حصہ ادا کرنے کے لیے شیئر فروخت کی یہ پیشکش لایا تھا۔فالو آن پبلک آفر (ایف پی او) کے ذریعے اکٹھے ہونے والے سرمائے کا تقریباً نصف اڈانی انٹرپرائزز اور اس کے ماتحت اداروں کے پروجیکٹوں میں لگایا جانا تھا۔ان میں گرین ہائیڈروجن ایکو سسٹم کا قیام،موجودہ ہوائی اڈوں کی توسیع اور سڑکیں اور شاہراہیں بنانے والے اس کے ذیلی ادارے کے تحت گرین فیلڈ ایکسپریس کے قیام شامل ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ سرمایہ کاروں کے اعتماد میں کمی کے سبب اڈانی گروپ کے لیے آنے والے وقت میں مارکیٹ سے سرمایہ اکٹھا کرنا مشکل ہو جائے گا۔کلائمیٹ انرجی فنانس کے ڈائریکٹر ٹم بکلے نے بی بی سی کو بتایا: "انھیں اپنے بہت سے حوصلہ مندانہ منصوبوں سے قدم پیچھے ہٹانا پڑے گا اور اپنی ٹائم لائن کو بڑھانا پڑے گا، کیونکہ اس وقت ان کے لیے سرمایہ اکٹھا کرنا تقریباً ناممکن ہوگا۔" اڈانی گروپ کے پاس اس وقت پیسہ اکٹھا کرنے کا ایک ہی راستہ بچا ہے اور وہ ہے مزید قرض لینا۔لیکن، اس معاملے میں بھی ان کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔اڈانی کو قرض دینے والے پریشان ہیں۔اڈانی گروپ پر پہلے ہی بہت زیادہ قرض ہے۔

کب کب کیا کیا ہوا؟

دو فروری **2023** - کمپنی کے مالک گوتم اڈانی نے چار منٹ **5** سیکنڈ کی ویڈیو جاری کی اور **FPO** واپس لینے کی وجہ بتائی۔یکم فروری **2023** - اڈانی کمپنی نے اپنا ایف پی او واپس لے لیا۔**31** جنوری **2023** - گوتم اڈانی اسرائیل کے وزیر اعظم بن یامن نتن یاہو سے ملاقات کے لیے حیفہ بندرگاہ پہنچے۔ہنڈن برگ رپورٹ کے بعد انھیں پہلی بار وہاں عوامی طور پر دیکھا گیا۔**31** جنوری **2023** - اس دن ایف پی او کی فروخت بند ہونی تھی۔اسی دن خبر آئی کہ سجن جندل اور سنیل متل سمیت کچھ دوسرے مشہور ارب پتیوں نے غیر ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے طور پر، کمپنی کے **3.13** کروڑ حصص خریدنے کی بولی لگائی ہے۔**30** جنوری **2023** - اس دن تک **FPO** کو صرف تین فیصد سبسکرپشن موصول ہوا تھا۔اسی دن، ابوظہبی میں قائم انٹرنیشنل ہولڈنگ کمپنی نے کہا کہ وہ اپنی ذیلی کمپنی گرین ٹرانسمیشن انویسٹمنٹ ہولڈنگ **RSC** لمیٹڈ کے ذریعے اڈانی کے **FPO** میں **400** ملین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی۔**27** جنوری **2023** - اڈانی نے مارکیٹ میں **2.5** بلین امریکی ڈالر کا **FPO** لانچ کیا۔**26** جنوری **2023** - ہنڈنبرگ نے کہا کہ وہ اپنی رپورٹ پر قائم ہیں اور قانونی کارروائی کا خیر مقدم کریں گے۔**26** جنوری **2023** - اڈانی نے ہنڈنبرگ کی رپورٹ کو یکسر مسترد کر دیا۔کمپنی نے کہا کہ وہ قانونی کارروائی پر غور کر رہی ہے۔**24** جنوری **2023** - ہنڈنبرگ نے اپنی اڈانی سے متعلق اپنی رپورٹ "اڈانی گروپ: ہاؤ دی ورلڈز تھرڈ رچسٹ مین از پولنگ دی لارجسٹ کان ان کارپوریٹ ہسٹری" جاری کی۔

اڈانی گروپ کی کمپنیاں قرض کیوں لیتی ہیں؟

کمپنیوں کے لیے، بطور خاص انفراسٹرکچر سیکٹر میں، نئے پروجیکٹس بنانے یا زیادہ رقم اکٹھا کرنے کے لیے قرض لینا عام بات ہے۔قرض لینا اڈانی گروپ کی کلیدی حکمت عملی رہی ہے،اور اس سے انھیں اپنے کاروبار کو تیزی سے بڑھانے میں مدد ملی ہے۔لیکن کاروبار کے تیزی سے پھیلاؤ کی وجہ سے اڈانی گروپ پر تقریباً دو لاکھ کروڑ روپے (**25** بلین امریکی ڈالر) کا قرض ہے۔پچھلے تین سالوں کے دوران اڈانی گروپ کا قرض تقریباً دوگنا ہو گیا ہے کیونکہ اس نے اپنے حوصلہ مندانہ پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے اڈانی گرین ہائیڈروجن اور فائیو جی جیسے نئے کاروباروں میں قدم رکھا ہے۔

پریشان کن بات یہ ہے کہ قرضوں میں اضافے کی رفتار کمپنی کے منافع اور آمدن سے کہیں زیادہ تیز رہی ہے۔جس کی وجہ سے کمپنی کے دیوالیہ ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔یہ اڈانی گروپ کے بارے میں ایسی ہی تشویش ہے جس کا اظہار ہنڈنبرگ رپورٹ کے ساتھ کئی دوسرے تجزیہ کاروں نے بھی کیا ہے۔اڈانی گروپ کی کمپنیوں نے اب تک اپنا زیادہ تر سرمایہ قرض کے ذریعے اکٹھا کیا ہے۔اس کے لیے، انھوں نے یا تو اپنے بنیادی ڈھانچے کے اثاثے یا اپنے حصص بطور ضمانت یا سکیورٹی گروی رکھے ہیں۔

اب جبکہ اڈانی گروپ کی کمپنیوں کے حصص کی قیمتیں آدھے سے زیادہ گر گئی ہیں، ان کے محفوظ شیئرز کی قیمتیں بھی نیچے آ گئی ہیں۔خبر رساں ادارے بلومبرگ کے مطابق اگر کریڈٹ سوئس اور سٹی گروپ جیسے دو بڑے بینکوں کی کیپٹل برانچوں نے اڈانی گروپ کے بانڈز کو کولیٹرل کے طور پر قبول کرنے سے انکار کر دیا، تو اس کی بنیادی وجہ بھی یہی ہے۔

اڈانی کی کاروباری سلطنت کو چند دنوں میں **100** ارب ڈالر کا نقصان کیسے پہنچا؟

گوتم اڈانی: انڈیا کے امیر ترین شخص کا اغوا اور رہائی جو آج بھی ایک معمہ ہے

گوتم اڈانی کی امیر افراد کی فہرست میں تنزلی، انڈیا میں اسے 'حساس معاملہ' کیوں قرار دیا جا رہا ہے؟

بہت سے انڈین بینکوں نے اڈانی گروپ کی کمپنیوں کو لاکھوں ڈالر کے قرضے دیئے ہیں۔اس کے علاوہ سرکاری انشورنس کمپنی، لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) نے اڈانی گروپ میں سرمایہ کاری کی ہے۔لیکن، عالمی بروکریج جیفریز کے مطابق اڈانی گروپ کا تقریباً دو تہائی قرض بیرونی ذرائع جیسے بانڈز یا غیر ملکی بینکوں سے ہے۔مارکیٹ پر نظر رکھنے والوں کا کہنا ہے کہ ہیڈن برگ کی رپورٹ کے بعد جس طرح سے اڈانی گروپ پر مصیبتوں کا پہاڑ ٹوٹا ہے، اس کے بعد انھیں قرض دینے والے بھی احتیاط برتیں گے۔اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اڈانی کو اب زیادہ شرحوں پر قرض لینا پڑے گا۔نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ایک کارپوریٹ بینکر نے کہا: "اس وقت کمپنی کی ساکھ پر بہت دباؤ ہے۔اس سے کمپنی کے لیے خاص طور پر غیر ملکی مارکیٹ میں نئے قرضے لینا بہت مشکل ہو جائے گا۔" اڈانی کے لیے نئے ہوائی اڈوں کے لیے حال ہی میں جیتے گئے معاہدوں، ممبئی کے دھاراوی کی کچی آبادیوں کی از سر نو ترقی اور گروپ کے **50** بلین ڈالر کے گرین ہائیڈروجن ایکو سسٹم کی تعمیر کے حوصلہ مندانہ منصوبے کو مکمل کرنا مشکل ہونے والا ہے۔

آگے کیا ہوگا؟

اڈانی گروپ کے متعلق چھان بین اب بڑھ گئی ہے۔سرمایہ کار اور کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیاں اب اڈانی گروپ کی رقم اکٹھا کرنے یا قرض ادا کرنے کی صلاحیت کی باریک بینی سے جانچ کر رہی ہیں۔کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی آئی سی آر اے کے مطابق ایسی صورت حال میں زیادہ سرمایہ کاری والے منصوبوں کو مکمل کرنے کے لیے قرض لینے کا منصوبہ اب اڈانی گروپ کے لیے ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔اڈانی گروپ کے بانی اور چیئرمین گوتم اڈانی نے ایک بیان میں کہا تھا کہ ایف پی او کی واپسی سے ان کے گروپ کے موجودہ کاروبار اور مستقبل کے منصوبوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔مسٹر اڈانی نے کہا تھا: "ہماری بیلنس شیٹ اچھی حالت میں ہے اور ہمارے اثاثے مضبوط ہیں۔ہمارا **EBITDA** اور کیش فلو مضبوط ہے، اور ہمارے قرض کی ادائیگی کا ریکارڈ بے داغ رہا ہے۔"

اڈانی کے زیادہ سرمایہ کاری والے کاروبار جیسے کہ گرین انرجی، ہوائی اڈے اور سڑکیں، ان کی فلیگ شپ کمپنی اڈانی انٹرپرائزز کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔یہ کمپنیاں اپنی سرمایہ کی ضروریات کے لیے اڈانی انٹرپرائزز لمیٹڈ (**AEL**) پر انحصار کرتی ہیں۔ویسے، اڈانی انٹرپرائزز کی نقد آمدنی اچھی حالت میں ہے۔لیکن اگر اس رقم کو اپنی ایسوسی ایٹ کمپنیوں کے قرضوں کے سود کی ادائیگی کے لیے بھی استعمال کیا جائے تو اے ای ایل پر دباؤ بڑھ جائے گا۔

اڈانی گروپ کے لیے اچھی بات یہ ہے کہ اس کی کچھ کمپنیوں کے پاس اچھی خاصی رقم ہے۔اڈانی گروپ نے توانائی اور نقل وحمل کے شعبوں میں کافی اثاثے بنائے ہیں، جو عام طور پر ملک کی اقتصادی ترجیحات کے مطابق ہیں۔انفراسٹرکچر کے ماہر اور انفراویژن فاؤنڈیشن کے بانی اور مینیجنگ ٹرسٹی ونائک چیٹر جی نے کہا: "میں نے اڈانی گروپ کے پراجیکٹس کو بندرگاہوں، ہوائی اڈوں اور سیمنٹ فیکٹریوں سے لے کر قابل تجدید توانائی کے ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کے کاروبار تک دیکھا ہے۔سبھی بہت مضبوط اور مستحکم کاروبار ہیں، اور گروپ ان کاروباروں سے کافی نقد رقم حاصل کر رہا ہے۔وہ سٹاک مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ سے مکمل طور پر محفوظ ہیں۔" اڈانی گروپ کے لیے اچھی بات یہ ہے کہ اس کی کچھ کمپنیوں کے پاس اچھی خاصی رقم ہے۔اڈانی گروپ نے توانائی اور نقل وحمل کے شعبوں میں کافی اثاثے بنائے ہیں، جو عام طور پر ملک کی اقتصادی ترجیحات کے مطابق ہیں۔انفراسٹرکچر کے ماہر اور انفراویژن فاؤنڈیشن کے بانی اور مینیجنگ ٹرسٹی ونائک چیٹر جی نے کہا: "میں نے اڈانی گروپ کے پراجیکٹس کو بندرگاہوں، ہوائی اڈوں اور سیمنٹ فیکٹریوں سے لے کر قابل تجدید توانائی کے ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کے کاروبار تک دیکھا ہے۔سبھی بہت مضبوط اور مستحکم کاروبار ہیں، اور گروپ ان کاروباروں سے کافی نقد رقم حاصل کر رہا ہے۔وہ سٹاک مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ سے مکمل طور پر محفوظ ہیں۔" اڈانی گروپ کے لیے اچھی بات یہ ہے کہ اس کی کچھ کمپنیوں کے پاس اچھی خاصی رقم ہے۔اڈانی گروپ نے توانائی اور نقل وحمل کے شعبوں میں کافی اثاثے بنائے ہیں، جو عام طور پر ملک کی اقتصادی ترجیحات کے مطابق ہیں۔انفراسٹرکچر کے ماہر اور انفراویژن فاؤنڈیشن کے بانی اور مینیجنگ ٹرسٹی ونائک چیٹر جی نے کہا: "میں نے اڈانی گروپ کے پراجیکٹس کو بندرگاہوں، ہوائی اڈوں اور سیمنٹ فیکٹریوں سے لے کر قابل تجدید توانائی کے ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کے کاروبار تک دیکھا ہے۔سبھی بہت مضبوط اور مستحکم کاروبار ہیں، اور گروپ ان کاروباروں سے کافی نقد رقم حاصل کر رہا ہے۔وہ سٹاک مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ سے مکمل طور پر محفوظ ہیں۔"

بہرحال اڈانی گروپ کی تمام کمپنیاں اتنی محفوظ نہیں ہیں۔

جس کارپوریٹ بینکر سے ہم نے پہلے بات کی تھی انھوں نے کہا: "اڈانی پورٹس اینڈ پاور سب سے مضبوط پوزیشن میں ہے اور ان کے پاس بہت زیادہ سرمایہ ہے۔اس کا مطلب ہے کہ ان کے پاس بہت سارے اثاثے ہیں اور ان کے حکومت کے ساتھ طویل مدتی معاہدے ہیں۔ان کمپنیوں نے جو قرض لیے ہیں اس کا زیادہ تر حصہ ان جائیدادوں سے آنے والی آمدنی اور منافع کی بنیاد پر ادا کیا جاتا ہے۔لیکن یہ بات نئے کاروبار پر نافذ نہیں ہوتی۔" انھوں نے اڈانی گروپ کی کئی کمپنیوں کے ذریعہ بیرون ملک جاری بانڈز کی قیمتوں کا حوالہ دیتے ہوئے اس کی وضاحت کی۔

اڈانی پورٹس اینڈ ایس ای زیڈ لمیٹڈ بڑے پیمانے پر بندرگاہ چلاتا ہے۔اسی لیے اس کمپنی کے جاری کردہ بانڈز کی قیمتوں میں معمولی کمی آئی ہے۔لیکن گروپ کی قابل تجدید توانائی والی کمپنی اڈانی گرین کے بانڈز کی قیمت تین دنوں میں ایک چوتھائی تک گر گئی ہے۔اڈانی گرین اور اڈانی گیس جیسی کمپنیاں پہلے ہی بہت زیادہ مقروض ہیں، اور اب بھی سرمایہ اکٹھا کر رہی ہیں۔اس کی وجہ سے وہ مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ کا زیادہ شکار ہیں اور ان کی قرض لینے کی صلاحیت بھی کم ہو گئی ہے۔اس لیے اڈانی گروپ کے پاس ایک ہی راستہ بچا ہے کہ وہ اپنے نئے پروجیکٹس کو فی الحال ملتوی کر دے، اور اپنے کچھ اثاثوں کو بیچ کر ضروری سرمایہ اکٹھا کرے۔آئی سی آر اے کا کہنا ہے کہ اڈانی گروپ کی طرف سے بنائے گئے کچھ توسیعی منصوبے ایسے ہیں کہ انھیں اس وقت تک آسانی سے ملتوی کیا جا سکتا ہے جب تک کہ سرمایہ اکٹھا کرنے کے لیے اچھا ماحول پیدا نہیں ہو جاتا۔

ایک کارپوریٹ ایڈوائزری کمپنی سے وابستہ ایک شخص نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ 'اڈانی گروپ نے ایسے اثاثے بنائے ہیں، جو انڈیا جیسے ترقی پذیر ملک کے لیے انمول ہیں اور آنے والے وقت میں بہت سے سرمایہ کار اس طرح کے کاروبار میں سرمایہ کاری کا خطرہ مول لیں گے۔آج جب کارپوریٹ گورننس کے خدشات اڈانی گروپ کو ستا رہے ہیں تو مستقبل میں اس کی تحقیقات کا خطرہ بھی پیدا ہو سکتا ہے۔تاہم انڈیا میں سٹاک مارکیٹ کے ریگولیٹری ادارے **SEBI** نے ابھی تک اڈانی کے حصص میں کمی کے بارے میں کوئی سرکاری بیان نہیں دیا ہے۔

ٹم بکلے کے مطابق: "اب چونکہ اڈانی گروپ پر دباؤ بڑھ گیا ہے، اس لیے اسے حکومتی ٹھیکوں کو آسانی سے حاصل کر کے اپنی آمدنی میں اضافہ کرنا مشکل ہو جائے گا۔ساتھ ہی، اڈانی کے لیے نئے قرض کو تیزی سے لینے کا اعتماد حاصل کرنا بھی مشکل ہونے والا ہے۔" بکلے کا کہنا ہے کہ "چونکہ اڈانی گروپ کے پاس واجب الادا بہت زیادہ قرض ہے، اس لیے اسے اپنے اہم اثاثوں کو فروخت کرنے کا فیصلہ بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔"

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

باقیات

101
شری امرناتھ جی یاترا ۔2025 کے دوران اَب تک زائد از 3.935 لاکھ یاتری پوتر گپھا میں درشن کر چکے ہیں۔

102
مسافر بس زیر نمبر JK02AV1455 سرمرگ سے ہندوارہ آنے کے دوران ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوئی جس کے نتیجے میں گاڑی سڑک سے پلٹ گئی اور جس دوران گاڑی میں سوار ایک استاد ارشاد احمد لون جائے موقعے پر ہی جاں بحق ہوا جبکہ گاڑی میں سوار 19 مسافر زخمی ہوئے۔ ادھر جموں صوبہ کے رام بن علاقے کے سناسر کے مقام 2 سرکاری اساتذہ سیلابی پانی کے ریلے میں بہہ کر لقمہ اجل بن گئے۔ بتایا جاتا ہے یہ واقعہ منگل کی صبح سناسر کے مقام پر پیش آیا جہاں موٹر سائیکل پر سکول آرہے اساتذہ پانہ میں بہہ گئے۔ اس واقعے کے حوالے سے اطلاع موصول ہونے کے بعد پولیس اور سیول انتظامیہ نے مقامی لوگوں کی مدد سے ایک آپریشن شروع کیا ۔بتایا جاتا ہے دونوں اساتذہ کی بائیک یہاں کنارے پر موجود تھی۔ مقامی ذرائع نے بتایا ریسکیو آپریشن کے دوران دوسو میٹر کی دوری پر دونوں اساتذہ صاحبان کی لاشوں کو یہاں برآمد کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جاں بحق اساتذہ کی شناخت جگدیو سنگھ اور سنجے کمار کے طور کی ہے دونوں کا تعلق ادھم پور سے بتایا گیا ہے جہاں یہ اساتذہ ایک تربیتی پروگرام میں شرکت کے لئے جا رہے تھے۔ ادھر لداخ میں ایک لیفٹیننٹ کرنل سمیت 2 فوجی اہلکار ہلاک جبکہ 3 دیگر ایک حادثے میں زخمی ہوئے ہیں ۔دفاعی ذرائع نے بتایا یہ فوجی گاڑی ایک کانوائی میں موجود تھیں جو دربھک سے چوشل جاری تھی اور اس دوران یہاں ایک پتھر گر آیا جس نے گاڑی کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے بتایا گاڑی سوار ایک لفٹیننٹ کرنل اور ایک فوجی اہلکار لقمہ اجل بن گئے جبکہ دیگر 3 افسران زخمی ہوئے جن کو ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ادھر دی جنوبی ضلع کولگام میں ٹائر بلاسٹ ہونے کے نتیجے میں ایک شخص لقمہ اجل بن گیا ہے۔ نمائندے کے مطابق ایک شہری امتیاز احمد نجار ساکن یوزگام کولگام گاڑی کے ٹائر کی مرمت کر رہا تھا جس دوران ٹائر ایک زوردار دھماکے کے ساتھ پھٹ گیا ہے جس کے نتیجے میں مزکورہ نوجوان شدید زخمی ہوا ہے اس دوران انہیں نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا ہے جہاں وہ بعد میں زخمیوں کی تاب نہ لاکر دم توڑ بیٹھا ہے ۔ادھر سلر پہلگام علاقے میں ایک شیڈ پر دیوار کا درخت گر آیا جس کے نتیجے میں ایک نوجوان بشیر احمد شاہ ساکن شیخ پورہ سلر شدید زخمی ہوا ہے اس دوران نوجوان کو فوری طور ہسپتال منتقل کیا گیا ہے جہاں وہ زخمیوں کی تاب نہ لاکر دم توڑ بیٹھا ہے ۔اس واقعے کے بعد ان کے آبائی گاؤں میں کہرام مچ گیا ہے۔ ادھر شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ کے اجس علاقے میں ایک خاتون بجلی کرنٹ لگنے کے نتیجے میں جاں بحق ہوئی ہے۔ خاتون کی شناخت جہاں آرا بیگم زوجہ طارق احمد راتھر ساکن اجس کے طور کی ہے ۔پولیس نے اس تمام واقعات کے حوالے سے الگ الگ کیس درج کر کے مزید تفتیش شروع کیا ہے۔ اس دوران ایل جی منوج سنہا نے ان حادثات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا جس کے نتیجے میں مزکورہ نوجوان شدید زخمی ہوا ہے اس دوران انہیں نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا ہے جہاں وہ بعد میں زخمیوں کی تاب نہ لاکر دم توڑ بیٹھا ہے ۔ادھر سلر پہلگام علاقے میں ایک شیڈ پر دیوار کا درخت گر آیا جس کے نتیجے میں ایک نوجوان بشیر احمد شاہ ساکن شیخ پورہ سلر شدید زخمی ہوا ہے اس دوران نوجوان کو فوری طور ہسپتال منتقل کیا گیا ہے جہاں وہ زخمیوں کی تاب نہ لاکر دم توڑ بیٹھا ہے ۔اس واقعے کے بعد ان کے آبائی گاؤں میں کہرام مچ گیا ہے۔ ادھر شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ کے اجس علاقے میں ایک خاتون بجلی کرنٹ لگنے کے نتیجے میں جاں بحق ہوئی ہے۔ خاتون کی شناخت جہاں آرا بیگم زوجہ طارق احمد راتھر ساکن اجس کے طور کی ہے ۔پولیس نے اس تمام واقعات کے حوالے سے الگ الگ کیس درج کر کے مزید تفتیش شروع کیا ہے۔ اس دوران ایل جی منوج سنہا نے ان حادثات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔

103
خطرے کو استعمال کرتے ہوئے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دشمنی کو روکنے میں ٹرمپ کی ثالثی کے دعوے پر حکومت پر حملہ آور ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ بھارت سرحد پار سے ہونے والی کسی بھی دہشت گردی کو برداشت نہیں کرے گا اور اس نے آپریشن سندور کر کے پاکستان کو جواب دیا ہے اور جب بھی پڑوسی ملک دوبارہ حملہ کرے گا تو بھارت کارروائی کرتا رہے گا۔ پہلگام دہشت گردانہ حملہ کو قطعی طور پر ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ پاکستان نے ایک ریڈ لائن عبور کی ہے اور احتساب اور انصاف ہونا چاہیے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھارت کی جانب سے پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کی معطلی کا جواز پیش کرتے ہوئے کہا کہ خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہیں گے۔ جے شنکر نے کہا کہ مودی حکومت نے معاہدہ کو معطل کر کے نہرو کی پالیسیوں کی غلطیوں کو درست کیا ہے۔ اس وقت کے وزیر اعظم جواہر لعل نہرو نے جو معاہدہ کیا تھا وہ امن خریدنے کے لیے نہیں تھا، بلکہ خوش کرنے کے لیے تھا کہا کہ خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہیں گے۔ جے شنکر نے کہا کہ مودی حکومت نے معاہدہ کو معطل کر کے نہرو کی پالیسیوں کی غلطیوں کو درست کیا ہے۔ اس وقت کے وزیر اعظم جواہر لعل نہرو نے جو معاہدہ کیا تھا وہ امن خریدنے کے لیے نہیں تھا، بلکہ خوش کرنے کے لیے تھا۔۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ دہشت گردی اب صرف مودی حکومت کی کوششوں کی وجہ سے عالمی ایجنڈے پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) کے عمل کے ذریعے پاکستان پر بہت زیادہ دباؤ ڈالا اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا رکن نہ ہونے کے باوجود بھارت اقوام متحدہ کو یہ تسلیم کروانے میں کامیاب رہا کہ مزاحمتی محاذ (TRF) پاکستان میں قائم لشکر طیبہ کی پراکسی ہے۔ TRF نے پہلگام حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ (ایجنسیاں)

104
نے کہا کہ شہریوں میں بیداری پیدا کرنا مالیاتی شمولیت کو حقیقت میں تبدیل کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ میٹنگ میں مختلف مالی و سماجی شمولیت کی سکیموں کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا جن میں پردھان منتری جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی)، پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا (پی ایم ایس بی وائی)، پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا (پی ایم جے جے بی وائی) اور اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی) شامل ہیں جنہوں نے خطے کے عوام کو مالی تحفظ اور بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پرنسپل سیکرٹری خزانہ سنتوش ڈی ویدیا نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ پردھان منتری جن دھن یوجنا مالی شمولیت کی بنیاد ہے۔ جموں و کشمیر میں اس کی عمل آوری سے متعلق بتایا گیا کہ ضلع کٹھوعہ نے 2024-25 ء کے نئے کھاتوں کے ہدف کا 92.74 فیصد حاصل کیا۔ اس کے بعد بانڈی پورہ نے 71.08 فیصد ہے۔ خطے میں مجموعی طور پر 31 / مارچ 2025 ء تک 21.45 لاکھ اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں جو 2024-25 ء کے سالانہ ہدف کا 46.75 فیصد ہے۔ ضلع سانبہ میں 2011 کی مردم شماری کی آبادی کے مقابلے میں پی ایم جے ڈی وائی کھاتوں کی سب سے زیادہ شرح 31 فیصد رہی۔ اس کے بعد ریاسی اور بارہمولہ کا نمبر ہے جن کا تناسب 24 فیصد ہے۔ پی ایم ایس بی وائی (حادثاتی انشورنس) کے تحت گزشتہ پانچ برسوں میں اندراج میں 168 فیصد اضافہ ہوا اور 2024-25 ء میں کل اندراج 23.57 لاکھ تک پہنچ گیا۔ اس عرصے میں 13.55 کروڑ روپے بطور پریمیم جمع ہوئے جب کہ 18.39 کروڑ روپے کلیمز کی صورت میں ادا کئے گئے۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ 2024-25 ء کے لئے پی ایم ایس بی وائی کے اندراج کا مجموعی ہدف 116.16 فیصد حاصل کیا گیا جب کہ 31 / مارچ 2025 ء تک مجموعی اندراج 23.56 لاکھ رہا۔ جموں ضلع میں قیام کے بعد سے اب تک سب سے زیادہ مجموعی اندراج ہے جس میں 5,80,121 افراد شامل ہیں۔ آغاز سے اب تک کل 1,123 کلیمز موصول ہوئے جن میں سے 930 کلیمز نمٹا دیے گئے جس سے 18.39 کروڑ روپے تقسیم کئے گئے ہیں۔ جموں و کشمیر بینک نے سب سے زیادہ کلیمز کی ادائیگی کی اور پریمیم کے مقابلے میں 204 فیصد کلیمز کی منظوری دی۔ پی ایم جے جے بی وائی (زندگی کا بیمہ) کے تحت 2 لاکھ روپے تک کا انشورنس فراہم کیا جاتا ہے۔ پی ایم جے جے بی وائی میں اندراج کے بارے میں یہ بات سامنے آئی کہ کشتواڑ اور کپواڑہ اضلاع نے 2024-25 ء میں بالترتیب 170 فیصد اور 140 فیصد سے زیادہ ہدف حاصل کیا۔ مارچ 2025 ء تک مجموعی اندراج 9.66 لاکھ رہا جب کہ سالانہ ہدف کا 94.89 فیصد مکمل کیا گیا۔ جموں ضلع میں سب سے زیادہ اندراج یعنی 2,33,455 افراد کا ریکارڈ رہا۔ آغاز سے لے کر اب تک 2,996 کلیمز موصول ہوئے جن میں سے 2,296 کلیمز کی ادائیگی ہو چکی ہے جس پر 45.90 کروڑ روپے خرچ کئے گئے۔ اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی) کے تحت غیر منظم شعبے کے کارکنوں کے لئے 60 برس کے بعد 1,000 سے 5,000 روپے ماہانہ پنشن کی ضمانت دی جاتی ہے۔ اس سکیم کے تحت گزشتہ پانچ برسوں میں اندراج میں 148 فیصد اضافہ ہوا اور اب 2.48 لاکھ افراد اس سے مستفید ہو رہے ہیں کشتواڑ اور راجوری اضلاع نے 2024-25 ء میں بالترتیب 64.57 فیصد اور 64.39 فیصد سالانہ ہدف حاصل کیا۔ مجموعی طور پر سالانہ ہدف کا 40.52 فیصد مکمل کیا گیا جب کہ کل اندراج 2.48 لاکھ رہا۔ 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر سب سے زیادہ اندراج ضلع سانبہ (5.8 فیصد) میں ہوا اور اس کے بعد جموں (5.4 فیصد) کا نمبر آیا۔ یہ تمام سکیمیں حکومت کے جامع مالی اور سماجی شمولیت کے عزم کو ظاہر کرتی ہیں جو شہریوں کے لئے محفوظ اور خوشحال مستقبل کو یقینی بنانے کی کوشش ہے۔

105
لئے دُعا کی اور سوگوار کنبے کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ دریں اثنا، وزیر موصوف نے زخمیوں کی جلد صحتیابی و شفایابی کے لئے دُعا کی اور انتظامیہ و جی ایم سی ہندواڑہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

106
سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم میں کشمیر کی مرکزی تقریب منعقد ہوگی جہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پرچم کشائی کرنے کے بعد سلامی لیں ۔ ان کے علاوہ جموں میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، اننت ناگ میں وزیر صحت سکینہ ایتو، پونچھ میں جاوید رانا، بارہمولہ میں جاوید احمد ڈار اور کٹھوعہ میں ستیش شرما مرکزی تقریبات کی صدارت کریں گے جبکہ ان کے علاوہ دیگر ضلعی ہیڈکوارٹروں پر متعلقہ ڈی ڈی سی چیئرز جھنڈا لہرانے کے علاوہ مارچ پاسٹ پر سلامی لیں گے۔ ادھر جموں و کشمیر حکومت نے سرینگر اور جموں میں تعینات تمام افسران اور اہلکاروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ 15 اگست 2025 کو بخشی اسٹیڈیم سری نگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہونے والے یوم آزادی کی مرکزی تقریبات میں اپنی سرکاری ڈیوٹی کے طور پر شرکت کریں۔

107
مسائل پر پہلے ہی بحث ہو چکی ہے، سیکورٹی خدشات کے ساتھ ساتھ سیاسی سوالات کو حل کرنے کا ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ دستخط کرنے والوں میں سابق مرکزی وزیر، ریٹائرڈ آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران، سابق سفیر، قانونی ماہرین، معروف یونیورسٹیوں کے اسکالرز اور انسانی حقوق کے محافظ شامل ہیں۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت نے پہلے ہی ریاست کا درجہ بحال کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے اور ارکان پارلیمنٹ سے اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرنے کی تاکید کی ہے کہ اس وعدے کو بلا تاخیر پورا کیا جائے۔ دستخط کنندگان نے لکھا کہ ”ریاست کی بحالی نہ صرف جموں و کشمیر میں قیام امن کے لیے ضروری ہے بلکہ ہندوستانی آئین کی وفاقی روح کو برقرار رکھنے کے لیے بھی ضروری ہے“۔ انہوں نے ایک آئینی ترمیم کی تجویز بھی پیش کی ہے تاکہ مستقبل میں کسی ریاست کو یونین ٹیریٹری میں گھٹانے کی کسی بھی مثال کو روکا جا سکے، اور جموں و کشمیر کے معاملے کو ایک خطرناک نظیر قرار دیا جس سے ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے کو خطرہ ہے۔ اپیل کا اختتام پارلیمنٹیرینز سے جموں و کشمیر کے عوام اور سیاسی قیادت کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنے اور قوم کی وفاقی بنیاد کو کمزور کرنے والے کسی بھی اقدام کو مسترد کرنے کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس پٹیشن کو سول سوسائٹی کے تین بڑے گروپوں مزدور کسان شکتی سنگٹھن (MKSS)، ستارک ناگرک سنگٹھن (SNS) اور جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کے فورم نے بھی تائید کی ہے۔

108
کنٹرول کے پار سے دراندازی کی کوشش کرنے والے 2 دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ وائٹ نائٹ کور نے لکھا کہ تیز کارروائی اور درست فائر پاور نے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیا۔ 3 ہتھیار برآمد کئے گئے ہیں۔ بیان کے مطابق اپنے انٹیلی جنس یونٹس اور جموں و کشمیر پولیس سے ہم آہنگی اور مطابقت پذیر انٹیلی جنس ان پٹ ایک کامیاب آپریشن کا باعث بنے۔ آپریشن جاری ہے۔ اس دوران حکام نے بدھ کو بتایا کہ جموں میں دہشت گردوں کے ایک اوور گراؤنڈ ورکر (OGW) کو 3 پستولوں کے ساتھ گرفتار کیا گیا، جب کہ کٹھوعہ ضلع میں 2 مشتبہ افراد کی نقل و حرکت کے بعد ایک تازہ تلاشی مہم شروع کی گئی۔ حکام نے بتایا کہ پولیس نے منگل کی دیر رات یہاں کے قریب TCP نگروٹہ میں منگل کو رات کے 9 بجکر 20 منٹ پر سری نگر جانے والی ایک نجی کار کو روکا، جس کے نتیجے میں چینی اور ترکی سمیت مختلف ساخت کے 3 پستول اور کچھ گولہ بارود برآمد ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ گاڑی کی تلاشی کے دوران، پولیس نے ڈرائیور کے قبضے سے 3 پستول، 3 خالی میگزین، 8 زندہ کارتوس، اور 2 خالی کارتوس برآمد کیے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ گاڑی کے ڈرائیور اذان حمید ساکنہ ولد عبدالحمید غازی قمرواری سری نگر سے گرفتار کر لیا گیا ہے اور اسے دہشت گردی کے تعلق سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں، پولیس سٹیشن نگروٹہ میں آرمس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ اسلحہ اور گولہ بارود سرحد پار سے اسمگل کیا گیا تھا اور کشمیر لے جایا جا رہا تھا۔ اس دوران عہدیداروں نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے کٹھوعہ ضلع کے راجباغ سیکٹر میں چبہ چک، رام پور اور ملحقہ علاقوں میں کالے لباس میں دو مشتبہ افراد کی نقل و حرکت کی اطلاع کے بعد تلاشی مہم شروع کی۔ مشتبہ افراد، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ دہشت گرد ہیں، منگل کی رات دیر گئے اُجھ ندی کے قریب جاتے ہوئے دیکھے گئے، انہوں نے کہا، انہوں نے مزید کہا کہ تلاشی مہم جاری ہے اور مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

109
انہوں نے وعدہ کیا تھا؟ 180 دنوں کے اندر تمام سرکاری آسامیاں پُر کرنے کا کیا ہوا؟ چھ مفت ایل پی جی سلنڈر اور مفت بجلی کے 200 یونٹ کہاں ہیں؟ یہ صرف وعدے نہیں تھے، یہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں اور غریبوں کے ساتھ دھوکہ تھے،" چگ نے کہا، کاریاکاروں کی طرف سے زوردار تالیاں بجائیں۔ این سی کے منشور کو ایک ظالمانہ مذاق قرار دیتے ہوئے، چغ نے کہا کہ پارٹی بنیادی باتوں کو بھی پہنچانے میں ناکام رہی ہے، اور اب وہ سیاحت پر "ثقافتی یلغار" کا رونا رو کر توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ "اپنی ناکامیوں کا جواب دینے کے بجائے، انہوں نے اب ایک نیا بہانہ ڈھونڈ لیا ہے- ہندوستانی سیاحوں کو حملہ آور قرار دینا۔ یہ قابل مذمت ہے ۔سیاحت کو "ثقافتی حملہ" کے طور پر بیان کرنے والے این سی ایم پی آغا راہولہ کے تبصروں پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے چغ نے کہا کہ اس طرح کے بیانات پاکستان کے زیر اہتمام پروپیگنڈے کی بازگشت ہیں۔ چغ نے کہا، "جب NC لیڈران ہندوستانی سیاحوں کو ثقافتی حملہ آور قرار دیتے ہیں، تو وہ کشمیریوں کی گرمجوشی، مہمان نوازی اور جامع شناخت کی توہین کرتے ہیں۔"

110
جانے والی ایک گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ پولیس ترجمان نے گرفتار افراد کی شناخت محمد یونس ملہ، شولت بانڈی پورہ، واحد مقبول، سنبل، قیصر احمد گنائی، آرم پورہ بانڈی پورہ اور غلام نبی میر ساکن شلوت بانڈی پورہ کے بطور ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 117/2025 سیکشن 8/21/22/29 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت تھانہ رحمبل میں درج ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

111
کا اظہار کشمیر میں سائنس، ٹیکنالوجی اور انوویشن (ایس ٹی آئی) کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی سٹیک ہولڈرز میٹ میں کیا جس کا انعقاد پی آئی۔ آر اے ایچ آئی، نارورن ریجن ایس اینڈ ٹی کلسٹر نے جموں و کشمیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کونسل اور شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر کے اشتراک سے کیا۔ تقریب میں وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر ڈاکٹر نذیر احمد گنائی، سیکرٹری سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، پی آئی۔ آر اے ایچ آئی کی مشیر جتندر کور اروڑہ، ایڈیشنل ڈائریکٹر جے کے ایس ٹی آئی سی ڈاکٹر ناصر شاہ، سینئر سائنسدانوں، ترقی پسند کسانوں، سکالروں اور محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی کے افسران نے شرکت کی۔ ستیش شرما نے شیر کشمیر شیخ عبداللہ کی بصیرت افروز اصلاحات کا ذکر کیا جنہوں نے تاریخی زمین کسان کو دینے والا قانون نافذ کیا تھا۔ انہوں نے زور دیا تقریب میں وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر ڈاکٹر نذیر احمد گنائی، سیکرٹری سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، پی آئی۔ آر اے ایچ آئی کی مشیر جتندر کور اروڑہ، ایڈیشنل ڈائریکٹر جے کے ایس ٹی آئی سی ڈاکٹر ناصر شاہ، سینئر سائنسدانوں، ترقی پسند کسانوں، سکالروں اور محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی کے افسران نے شرکت کی۔ ستیش شرما نے شیر کشمیر شیخ عبداللہ کی بصیرت افروز اصلاحات کا ذکر کیا جنہوں نے تاریخی زمین کسان کو دینے والا قانون نافذ کیا تھا۔ انہوں نے زور دیا۔ ستیش شرما نے سکاسٹ کشمیر کے نوجوان اختراع کار کی جانب سے تیار کردہ چار نئے سٹارٹ اپس کا افتتاح بھی کیا جو زراعت پر مبنی نوجوان قیادت کی حوصلہ افزائی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کشمیری نوجوانوں کی اختراعی سوچ کی ستائش کی اور ایک سازگار تحقیقی ماحول کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "ہمارے پاس ایسے ذہن ہیں جو کمال کر سکتے ہیں، انہیں صرف مناسب ماحول درکار ہے جیسے بیج کو کھلنے کے لئے دھوپ اور پانی چاہیے ہوتا ہے۔ تاکہ نوجوان محققین اپنی اختراعات کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ انہوں نے نوجوان اختراع کاروں کی مالی معاونت کے لئے ادارہ جاتی وظائف دینے کی تجویز پیش کی۔ اس سے قبل وزیر موصوف نے سکاسٹ کشمیر کیمپس کا دورہ کیا اور طلبا اور اختراع کاروں سے بات چیت کی۔

112
اسناد کے 3 ستمبر 2025 تک آن لائن جمع کرا سکتے ہیں، جبکہ فارم کیساتھ اوپن میرٹ اُمیدواروں کو 600 روپے فی پوسٹ درخواست فیس مبلغ 600 روپے اور مخصوص زمرے بشمول ایس سی، ایس ٹی، آر بی اے، اے ایل سی / آئی بی، ای ڈبلیو ایس، او بی سی، جسمانی طور پر کمزور اور ایکس سروس مین امیدواروں کو 500 روپے فی پوسٹ درخواست فیس مبلغ 600 روپے رکھنا لازمی ہوگا۔ امیدواروں کی عمر کیم جنوری 2025 تک اوپن میرٹ 40 سال، ایس سی 43 سال، ایس ٹی 1، 43 سال، ایس ٹی 2، 43 سال، آر بی اے، 43 سال، اے ایل سی / آئی بی 43 سال، ای ڈبلیو ایس 43 سال،، او بی سی 43 سال، جسمانی طور پر خاص کیلئے 40 سال اور ایکس سروس مین کیلئے 48 سال ہونی چاہئے۔ دریں اثنا، ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو مضبوط بنانے اور نوجوانوں کے روزگار کو فروغ دینے کیلئے عزت مآب وزیر اعلیٰ کے وژن کے مطابق، ہمیں محکمہ صحت اور طبی تعلیم میں 621 آسامیوں کے

Office of the Naib Tehsildar Pattan.
Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth..
Public Notice..
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Toha Ibn Abid s/o Abid Manzoor R/o Bohripora sopore with verified date of birth 12/05/202[illegible] occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan
..Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..
Public Notice
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of sahil Imtiyaz Malik s/o Imtiyaz Ahmad Malik R/o Hanjiwera with verified date of birth 27/07/202[illegible] occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan
Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth..
Public Notice
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Syed Arsalan Bukhari S/o Syed javeed Ahmad Bukhari R/o Gund Dalwachi with verified date of birth 24/06/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Government of Union Territory Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Mechanical and Hospitals Division Handwara
E-mail, id, xenmhdhandwara@gmail.com

Tender Notice Inviting e-Tender
e-NIT No:M&HDH/TS/2025-26/11
Date: 28 /07/2025

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Handwara, invites online e-bids in Two Cover system on items wise basis from experienced registered/reputed firms or authorized dealer's/workshop holders for the below mentioned work:

S. No	Name of Work	Estimated Cost	Cost of T/Doc.	Earnest Money Deposit	Time of Completion	Administrative Approval	Technical Sanction
01.	Engine overhauling and other Electro-Mechanical Works to Tandem Vibratory Roller lying at SCCR Kupwara.	1.42	200.00	2900.00	10 days	Accorded	Accorded

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Qs), Set of Terms & Conditions of Contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.infrom from 28-07-2025(18.00hrs)
2. Submission of Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 29-07- 2025(10:00hrs) to 18/08/2025 (1200hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on 18/08/2025 (1400hrs) in the Office of the Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Handwara.
4. The bidders are required to submit their offers in two (02) covers.
5. The bid for the work shall remain valid for a period of 180 days from the date of opening of bids. (Cover-II)

No: - M&HDH/TS/739-45 Dated: -28/07/2025

Sd/-Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division
Handwara

DIPK No: 4531/25

GOVT OF JAMMU AND KASHMIR DISTRICT EMPLOYMENT & COUNSELING CENTRE, BANDIPORA
Email Id: addeccbandipora@gmail.com Phone No: 01957225228

Subject: Temporary engagement of Chartered Accountant/professional Expert in formulation of DPRs and necessary support in completing applications under Mission YUVA for a period of 3 months.
References: 1) ED/Plan/Mission YUVA/243/1124-45 datedue: 11-06-2025
2) DDCB/MY/2025-26/90-93 dated: 18.06.2025
3) DDCB/2025-26/1000-1006 dated: 21.06.2025
4) DE&CC/Bpr/MY/2025/169-73 dated:30.06.2025

Whereas, a communication was received from the Mission Director, Mission YUVA, J&K vide letter No. ED/Plan/Mission YUVA/2025/1124-45 dated 11-06-2025, addressed to all Deputy Commissioners regarding the temporary engagement of Chartered Accountant/Professional Experts for a period of three months for formulation of DPRs and for providing necessary support in completing applications under Mission YUVA;

Whereas, in pursuance of the above communication, Additional Deputy Commissioner, Bandipora (Nodal Officer Mission YUVA) issued an Advertisement Notice vide No. DDCB/MY/2025-26/90-93 dated: 18.06.2025, which was published through print and social media for inviting applications from eligible professionals for the said engagement;

Whereas, in response to the said notice, four (04) applications were received within the stipulated time period;

Whereas, the interviews of the eligible candidates were conducted by the duly constituted Selection Committee on 01.07.2025 in the office chamber of the Additional Deputy Commissioner, Bandipora;

Whereas, based on the performance of the candidates and the recommendations of the Selection Committee, Mr.Shahidul Bashir, S/o, Bashir Ahmad Mir R/o Wangipora Sumbal, Bandipora has been found suitable and is hereby recommended for temporary engagement as Professional Expert under Mission YUVA for a period of three (03) months, strictly in accordance with the terms and conditions mentioned in the advertisement notice;

Now, therefore, sanction is hereby accorded to the temporary engagement of Mr.Shahid ul Bashir for preparation of DPRs/Quotation Proformas under Mission YUVA for a period of three (03) months, subject to the following conditions:

1. The candidate shall report to the office of the undersigned by or before 11th of July, 2025, along with all original documents for verification.
2. The drawl of salary shall be subject to successful verification of documents by the concerned authorities.
3. The engagement shall be purely temporary in nature and shall not confer any right to regular appointment or continuation beyond the stipulated period.
4. The applicant shall submit an affidavit to the effect that he shall not claim regular appointment in future on the basis of this temporary engagement.

No: DE&CC/Bpr/MY/2025/198-2024 Dated: 08/07/2025

Sd/-Member Secretary (Mission YUVA)
Assistant Director Employment, Bandipora

از نیابت کپوارہ
عنوان: درخواست محمد سلطان وانی ولد عبدالعزیز وانی ساکنہ موضع گنڈ ستایا بابت حصول لیگل ہیر شوفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت رپورٹ پٹواری حلقہ طلب کی گئی مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ کہ سائل کا والد عبدالعزیز وانی مطابق ڈیتھ شوفکیٹ مورخہ 01-02-2025 کو فوت ہو چکا ہے متوفی کے لیگل ہیرس بذیل ہیں

نمبر شمار	تفصیل لیگل ہیرس	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ متوفی
۱	غلام الدین وانی	59 سال	ملازمت	پسر
۲	عبدالاحد وانی	57 سال	ملازمت	پسر
۳	محمد صادق وانی	54 سال	ملازمت	پسر
۴	محمد شفیع وانی	52 سال	دوکانداری	پسر
۵	محمد سلطان وانی	50 سال	ملازمت	پسر
۶	سعدہ بیگم	62 سال	گھریلو کام	دختر
۷	خلیجہ بیگم	72 سال	// //	بیوہ

نمبر شمار 6 کی شادی خانہ از بیرون ہو چکی ہے سائل کی لیگل ہیر شوفکیٹ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سند اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر 7 یوم دفتر ھذا میں پیش کریں بعد از میعاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار کپوارہ

چقندر۔ ایک مفید سبزی

چقندر ایک ایسی سبزی ہے، جس ہانڈی میں ہو،اس کا رنگ ہی سرخ ہو جاتا ہے۔ چقندر دراصل ایک جڑ ہے۔ جو زیرِ زمین پرورش پاتی ہے۔اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ پہلے یہ براعظم افریقہ میں تھی، وہاں سے چین میں آ گائی گئی اور وہیں سے یہ سبزی برصغیر کے ملکوں میں آئی۔ یورپ میں اسے پھل مانا جاتا ہے۔قدرت نے اس سبزی میں بے شمار فائدے رکھے ہیں۔ چقندر کے بہت سے طبی فوائد بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایران اور افغانستان کے لوگ چقندر کا رس مشروب کے طور پر پیتے ہیں، جب کہ دیگر ممالک خاص طور پر یورپ میں چقندر کے پتوں سے پکوان تیار کیے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ چقندر سے کھانے کی دیگر اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ یہ ہر لحاظ سے نہایت صحت افزا سبزی ہے۔ چقندر میں پروٹین، حیاتین، نمکیات وغیرہ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ یہ اجزاء جسم کی افزائش کے لئے اہم ہیں۔ یہ جسم میں اضافی خون بناتا ہے اور دماغ کی کارکردگی کے لئے بہترین ہے۔ ہڈیوں اور دانتوں کی مضبوطی کے لئے بھی ضروری ہے، کیونکہ اس میں کیلشیم، فولاد، فاسفورس وغیرہ بھرپور ہوتے ہیں۔ چقندر پیٹ کے امراض کے لئے نہایت مفید ہے،اس کے استعمال سے آنتوں، جگر اور معدے کے امراض کا ازالہ ممکن ہوتا ہے، یہ پیٹ کے السر، معدے اور جگر کے ورم اور پیٹ کے دوسرے مہلک امراض سے بچاتا ہے۔ اسے سلاد کے طور پر کھانے سے ہاضمہ درست رہتا ہے اور قبض کی شکایت نہیں ہوتی۔ چقندر پیٹ کے امراض کے علاوہ معیادی بخار، نزلہ زکام، سردرد، گردن، پٹھوں میں درد، اعصابی کمزوری اور جسمانی تھکاوٹ کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ چقندر یرقان، خون کے کینسر اور ٹیومر میں بھی انتہائی مفید ہے۔ خاص طور پر السر میں بہت فائدے مند ہے۔ اسے سلاد کے طور پر کچا استعمال کرنا بہتر ہے۔ یورپ میں ہوٹلوں میں اس کے چپس بنائے جاتے ہیں۔ اگر روزانہ ایک درمیانہ چقندر اُبال کر کھایا جائے تو چند ہفتوں میں چہرے پر سرخی نظر آنے لگے گی۔ یرقان کے مریضوں کو چقندر کے رس سے تیار کردہ گولیاں بھی کھانے کو دی جاتی ہیں۔

Milap

انگور کے لاجواب فوائد

انگور وٹامنز، معدنیات اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتے ہیں۔ انگور پانی سے بھی بھرے ہوئے ہیں جو آپ کو ہائیڈریٹ رکھنے میں مدد کرسکتے ہیں۔ انگور کی ہر قسم موجود ہے انہیں تازہ بھی کھایا جا سکتا ہے اور انگور کو کشمش بنانے کے لئے خشک بھی کیا جاسکتا ہے یا انگور کا جوس یا سرکہ بنانے کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے انگور کی اقسام کا رنگ بہت ہلکے سبز سے لے کر گہرے جامنی تک ہوتا ہے۔ انگور باہر کی طرف ایک پتلی سی جلد کا نظر آتا ہے اور اندر سے نرم، رسیلا ہوتا ہے۔ اس آرٹیکل میں ہم یہ جانیں گے کہ انگور کھانے سے آپ کی صحت کیسے فائدہ مند ہوسکتی ہے اور کیسے آپ صحت مند زندگی گزار سکتے ہیں۔ غذائی اجزاء [illegible] سے بھرپور ایک بار ایک دن میں انگور کا کپ آپ کی روزانہ وٹامن سی کی ضروریات کا ایک چوتھائی حصہ فراہم کرتا ہے تقریباً 20 فیصد وٹامن K کے لئے کم از کم 10 فیصد تانبے کے لئے انگور غذائی حساب سے زبردست ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں ڈی این اے کی مرمت اور کولیجن اور سیروٹونن دونوں کی پیداوار کے لئے وٹامن سی کی جو ضرورت درکار ہوتی ہے وہ بھرپور مقدار میں پائی جاتی ہے۔ ہڈیوں کی صحت بہتر وٹامن K، کیلشیم، میگنیشیم اور پوٹاشیم جیسے معدنیات کی بدولت انگور کھانے سے آپ کو مضبوط ہڈیوں کو برقرار رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اگرچہ انگور میں پائے جانے والے یہ تمام غذائی اجزاء ہڈیوں کی صحت کے لئے اہم ہیں لیکن یہ سمجھنے کے لئے مزید مطالعات کی ضرورت ہے کہ انگور ہڈیوں کی صحت میں کس طرح مدد کرسکتے ہیں

Milap

پھولوں کا بادشاہ گلاب۔۔۔۔۔۔کئی ادویات میں بھی مستعمل ہے

گلاب اپنی خوبصورت شکل اور من پسند خوشبو کی وجہ سے پھولوں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ اس کی کاشت پوری دنیا میں مختلف ناموں سے کی جاتی ہے۔ گلاب کی 100 سے زیادہ انواع (Species) ہیں۔ جبکہ رنگوں کے اعتبار سے بھی یہ سفید، سرخ، سیاہ، صندلی اور کئی رنگوں میں ہوتا ہے۔ یہ سدا بہار ہے اور محبت کے اظہار کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ گلاب کے پودوں کی بہت سی اقسام ایشیاء میں پائی جاتی ہیں۔ جبکہ پاکستان میں بھی اب یہ تمام اقسام موجود ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ گلاب ایسی جگہ اُگانے چاہئیں، جہاں روزانہ چھ گھنٹوں تک اسے سورج کی روشنی میسر ہو۔ جبکہ کچھ باغبانوں کا کہنا ہے کہ کھلے میں لگے گلاب آسانی سے بڑے ہوتے ہیں۔ ان کی نشوونما اچھے طریقے سے ہوتی ہے۔ جب بھی آپ گلاب اُگائیں تو گہرائی کی مٹی گیلی ہونی چاہیے۔ پانی ہمیشہ صبح کے وقت دینا چاہیے۔ لیکن بہت زیادہ پانی نہ دیں۔ گلاب برطانیہ اور امریکہ کا قومی پھول ہے۔ اور اس کے علاوہ یہ اسلام آباد وفاقی دارالحکومت کا علاقائی پھول بھی ہے۔ زمانہ قدیم میں گلاب اور اس کی دوائی خاصیتوں اور فوائد کے بارے میں روایات بہت عام تھیں۔ ڈاکٹر لنڈلے نے گلاب کے موضوع پر اپنے مقالے میں صرف گلاب کے بارے میں ایک الگ قرابا دین (فارماکوپیا) مرتب کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ عرق و عطر کی کشید سے پہلے، گلاب کے تمام اجزاء علاجی مقاصد کے لئے استعمال ہوتے تھے۔ گلاب اس اعتبار سے ایک نہایت مفید عطیہ خداوندی ہے کہ اس سے توانائی کے علاوہ صحت و تندرستی کے احساس میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ روغن گلاب کی خصوصیات: گلاب دافع ورم، جراثیم کش، مانع تشنج اور دافع دق و سل ہوتا ہے۔ اس میں وائرس اور پھپھوندی دور کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ گلاب کے روغن میں زخم بھرنے، پیشاب صاف لانے، بدبو دور کرنے کی خاصیت بھی پائی جاتی ہے۔ روغن گلاب میں سمی اثرات نہیں ہوتے اس اعتبار سے یہ محفوظ ہوتا ہے۔ خالص عطر گلاب کے لگانے سے بعض لوگ ہلکی خارش محسوس کرسکتے ہیں اس کے کھانے سے بھی کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ لیبارٹری ٹیسٹ میں بھی اس کی مانع وائرس صلاحیت کی توثیق ہوئی ہے۔ عرق گلاب: اس کے اثرات بھی روغن گلاب جیسے ہی ہوتے ہیں۔ اس کی لطیف خوشبو فرحت بخشتی ہے اور اس میں شامل قدرتی تیزاب، موثر مانع ورم ہونے کی وجہ سے جلد کا اچھا محافظ ثابت ہوتا ہے۔ خشک اور نازک جلد کا عرق گلاب اچھا معاون ہوتا ہے۔ آنکھوں کی سوجن اور جلن اس سے دور ہوتی ہے۔ روغن گلاب کے طبی استعمال: روغن گلاب خشک اور شکستہ جلد کے علاوہ اگزیما اور حساس جلد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

Milap

خشک میوہ جات کھانے والے حد میں رہیں

پھلوں کو دھوپ میں خشک کر کے خشک میوہ جات بنائے جاتے ہیں

وہ غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں۔ یہ مدافعتی نظام کو بہتر کرتے اور مختلف بیماریوں سے لڑتے ہیں۔ ان میں کینسر سے بچنے کے لئے وٹامن A اور K اور اینٹی آکسیڈینٹ کے علاوہ پوٹاشیم، آئرن، فولٹ، کیلشیم اور میگنیشیم جیسے غذائی اجزا شامل ہیں۔

تازہ پھلوں کے مقابلے میں خشک میوہ جات وٹامنز، منرلز، اینٹی آکسیڈنٹس کے ساتھ ساتھ قدرتی فرکٹوز سے بھرپور ہوتے ہیں۔ اگرچہ خشک میوہ جات ہماری صحت کے لیے مفید ہوتے ہیں لیکن ان کا زیادہ استعمال ہماری صحت خراب بھی کرسکتا ہے۔

اگر ہم انہیں روزانہ اپنے کھانے میں استعمال کرتے ہیں تو ان کا استعمال مناسب مقدار ہی میں کرنا بہتر رہے گا۔ خشک میوہ جات میں فائبر کافی مقدار میں پایا جاتا ہے، اس کا زیادہ استعمال کرنے سے قبض، اسہال، گیس اور پیچش کی تکلیف میں مبتلا ہو سکتے ہیں یا جلدی مسائل لاحق ہو سکتے ہیں۔

☆ اخروٹ مقدار میں کم کھانے چاہئیں کیونکہ یہ گلے میں خراش اور منہ میں چھالے بننے کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس سے میٹابالزم تیز ہو جاتا ہے۔ اخروٹ کھانے کے بعد چائے پینا نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ اخروٹ میں بے شمار فوائد موجود ہونے کے ساتھ چند نقصانات بھی پائے جاتے ہیں۔

اگر جسم میں حرارت کا تناسب حد سے زیادہ بڑھ گیا ہے تو اخروٹ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے ورنہ اخروٹ گرم ہونے کی وجہ سے جسم کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے اخروٹ بے حد نقصان دہ ہے۔

☆ کشمش میں کم چکنائی ہوتی ہے۔ یہ وٹامنز، معدنیات اور اینٹی آکسیڈینٹس کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ یہ عمل انہضام کو بہتر بناتی ہے۔ خون کی کمی سے بچاتی ہے جبکہ کینسر سے بچاؤ میں بھی معاون ہے، اسی طرح یہ آنکھوں کی صحت کے لیے بھی مفید ہے۔ شوگر کو کم کرتی ہے۔ منہ کی صحت کو برقرار رکھتی ہے۔ ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے اور سوجن کو کم کرتی ہے۔ تاہم ان باتوں کے باوجود ہر چیز کی طرح کشمش کا زیادہ کھانا بھی مناسب نہیں بلکہ اس سے صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ پیچیدگیوں پیدا ہوسکتی ہیں۔ یو ایس ڈی اے کے مطابق کسی بھی شخص کے لیے کشمش کی مثالی مقدار روزانہ تقریبا چالیس سے پچاس گرام ہوسکتی ہے۔

☆ کھجور سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں لیکن کوشش کرنی چاہیے کہ کھجور کو ہمیشہ کسی دوسری چیز کے ساتھ ملا کر کھایا جائے۔ کھجور میں مٹھاس بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے یہ شوگر کے مریضوں کی شوگر بڑھا سکتی ہے۔ اس لیے کھجور ہمیشہ کم مقدار میں کھانی چاہیے۔ زیادہ کھجور کھانے سے پیٹ بھی خراب ہوسکتا ہے۔ کھجوریں دن کے بہترین آغاز اور میٹابولزم میں اضافے کے لیے بھی ضروری تصور کی جاتی ہیں۔ چنانچہ ماہرین روزانہ درمیانے سائز کی ایک سے دو کھجوریں استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

☆ بادام دل، دماغ اور جلد کی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں۔ بادام میں موجود وٹامن ای، میگنیشیم اور پوٹاشیم کی مقدار خون کی گردش بہتر بنانے کے ساتھ دل کی کارکردگی بہتر بناتے ہیں اور طبی ماہرین صحت کے لیے 4 سے 7 بادام یومیہ تجویز کرتے ہیں۔ کڑوے بادام کسی صورت نہ کھائیں کیونکہ ان میں ایک خاص قسم کا زہر پایا جاتا ہے جو آنکھوں کی بیماری کا باعث بنتا ہے۔

☆ پستے میں بادام، کاجو اور اخروٹ کے مقابلے کہیں زیادہ پروٹین اور کم فیٹ پایا جاتا ہے، دوسری جانب پستے اولک ایسڈ، وٹامن ای اور کیروٹین سے بھی مالا مال ہونے کے سبب انسانی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں تاہم طبی ماہرین کی جانب سے یومیہ 20 گرام سے زیادہ پستے استعمال کرنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ بلڈ پریشر اور دل دماغ کے لئے نہایت مفید ہے۔

پورے دن میں مٹھی بھر پستہ کھانے سے اینٹی آکسیڈنٹس، منرلز، وٹامنز اور پروٹین کی مطلوبہ مقدار حاصل ہو جاتی ہے۔ عام طور پر پستے سے کھانسی کا علاج کیا جاتا ہے، تاہم اگر یہ مطلوبہ مقدار سے کھایا جائے تو کھانسی کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

☆ چلغوزے کھانا گردوں اور جگر کے لئے بے حد مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں کولیسٹرول نہیں پایا جاتا اور ان کے کھانے سے وزن بھی کم ہوتا ہے۔ چلغوزے کو ہمیشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیے ورنہ یہ بھوک ختم کر دیتا ہے اور پھر چلغوزے سر درد اور جسم کے مختلف حصوں میں درد کا باعث بنتے ہیں۔

☆ کاپر، میگنیشیم اور نہ جمنے والی چکنائی کی وجہ سے کاجو کو ہر عمر اور جنس کے افراد کیلئے بہت موزوں تصور کیا جاتا ہے۔ دیگر ڈرائی فروٹس کے برعکس کاجو کا چھلکا ذرا زہریلا ہوتا ہے، اس لئے اس کا چھلکا آتار کر کھایا جاتا ہے۔

ریشہ خراش، پھٹی ہوئی ایڑیوں اور اینٹی فنگل ٹریٹمنٹس میں استعمال کرسکتی ہیں۔ ایسی خواتین جنہیں زیادہ پسینہ آتا ہو آن کے لئے کاجو نقصان دہ ہے۔ ویسے تو کاجو کھانے سے پیٹ کو بہت سے فائدے ہوتے ہیں لیکن اگر آپ اس کا استعمال بہت زیادہ کر لیتے ہیں تو یہ آپ کے پیٹ کو نقصان پہنچا سکتا ہے لہٰذا کاجو کا استعمال صحیح طریقے سے اور محدود مقدار میں کریں۔

☆ مونگ پھلی وزن میں اضافہ کا باعث بنتی ہے تاہم مونگ پھلی کی افادیت بڑھانے کے لئے ساتھ گڑ کا استعمال بھی کریں۔ مونگ پھلی کے اندر کا سرخ چھلکا آتار کر کھانا چاہیے۔ اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ مونگ پھلی کھانسی کا موجب ہے حالانکہ اس کی وجہ کچی مونگ پھلی ہوتی ہے۔

☆ انجیر بہت زیادہ مقدار میں کھانے کے وقت آپ کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے، کیونکہ اس سے قے سے اسہال اور یہاں تک کہ خارش والی جلد تک الرجک رد عمل پیدا ہوسکتا ہے۔ حساس جلد یا الرجی کی تاریخ کے حامل افراد، انجیر کھانے جلد یا جلد پر لگانے سے گریز کریں۔

محققین کا کہنا ہے کہ خشک میوہ جات بہترین اجزا کے حصول کا اچھا ذریعہ ہے مگر لوگوں کو یقینی بنانا چاہیے کہ ان میں چینی موجود نہ ہو۔

ڈرائی فروٹ خریدتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جو ڈرائی فروٹ ہم خرید رہے ہیں، ان میں کتنی کیلوریز ہیں یا اس میں چینی کا کتنا استعمال کیا گیا ہے۔ بعض ڈرائی فروٹ کو میٹھا کرنے کے لیے پھلوں کے رس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ شوگر کے مریضوں کو ایسے ڈرائی فروٹ استعمال نہیں کرنے چاہئیں کیونکہ ان کے استعمال سے شوگر بڑھ سکتی ہے۔

واضح رہے کہ خشک میوہ جات میں قدرتی شکر فروکٹوز کی شکل میں ہوتی ہیں۔ ڈرائی فروٹ کو نمی سے بچانے اور ایک دوسرے کے ساتھ چپکنے کی وجہ سے چینی کی ایک تہہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ آپ جانتے ہی ہیں کہ شوگر کا زیادہ استعمال دانتوں کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔

تل میں بیشمار فوائد موجود ہونے کے ساتھ تل کے کچھ نقصانات بھی ہوتے ہیں۔ اگر جسم میں حرارت بڑھ جائے تو تل کا استعمال نہیں کریں۔ کیونکہ تل بہت زیادہ گرم ہوتے ہیں۔

گرم مہینوں میں تل کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ تل کے استعمال کا بہترین وقت سردیاں ہیں۔ گرم علاقوں میں زیادہ تل نہیں کھانے چاہیے۔ موٹاپے کے شکار افراد تل کو دودھ کے ساتھ استعمال نہیں کریں کیونکہ یہ وزن بہت تیزی سے بڑھاتا ہے۔

Milap

بچوں کی پرورش میں غفلت نہ برتیے

مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد بچے کو چڑچڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کر دیتے ہیں

گزشتہ دنوں ایک دوست کی طرف جانا ہوا۔ مہمان خانے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ قریبی گھر سے اونچی آواز میں بولنے کی آوازیں آنا شروع ہو گئیں۔ تجسس نے معلوم کرنے پر مجبور کیا اور پتا چلا کہ ماں اور بیٹے کے درمیان تلخ کلامی ہو رہی ہے۔ بچہ ساتویں جماعت کا طالب علم تھا جو پڑھنے سے جان چھڑوا رہا تھا۔ ماں کی آواز سے اونچی آواز اس کے بیٹے کی تھی۔ اگر ماں ایک بات کرتی تو بیٹا آگے سے دو باتیں سناتا۔ مسئلہ صرف یہ تھا کہ ماں جی پڑھانا چاہ رہی تھیں اور بچہ اس وقت پڑھنے سے انکاری تھا۔ بچہ اگر بدتمیزی کر رہا تھا تو ماں جی بھی غصے میں زبان پر آئی بات روکنے سے انکاری تھیں۔ کوئی 10 سے 15 منٹوں تک یہ سلسلہ جاری رہا، پھر نجانے کیسے تھم سا گیا۔ یہ مسئلہ موجودہ نسل کے ساتھ بڑی شدت سے جڑا ہوا ہے۔ والدین کے پاس اپنے بہانے ہیں، جب کہ اولاد کے پاس اپنی مصروفیات ہیں۔ کچھ مصروفیات ایسی ہیں جو جان بوجھ کر ہم نے اپنے اوپر ایسی مسلط کر لی ہیں کہ جیسے ان کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔ ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے کہ وقت کرتا ہے پرورش برسوں حادثہ ایک دم نہیں ہوتا اکثر و بیشتر گھروں میں یہ مسئلہ اس وقت پوری شدت سے موجود ہے۔ والدین بچوں سے دور اور بچے والدین کی الفت سے نابلد ہو کر نقصان دہ چیزوں میں پناہ ڈھونڈنے کی ناکام کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ بچوں کے بات نہ ماننے کی وجوہ میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ والدین انھیں وقت نہیں دیتے۔ اگر کچھ والدین وقت دیتے بھی ہیں تو وہ صرف پڑھائی یا نصیحت کیلیے ہوتا ہے۔ ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ بچہ وہی کامیاب ہوگا جو پڑھ لکھ جائے گا۔ حالانکہ ایسے واقعات موجود ہیں کہ پڑھائی سے بھاگے ہوئے افراد نے پرسکون اور اچھی زندگی گزاری ہے۔ ہم تربیت کی طرف توجہ دینے کے بجائے کتابوں کو رٹا لگوانے پر زور دیتے ہیں۔ ہم بچے کو خودکار مشین سمجھتے ہیں کہ اس کے کوئی جذبات نہیں ہیں۔ بس ایک پروگرامر کی طرح بچے کو کمانڈ دے کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا فرض پورا کر لیا ہے۔ کھانا، پینا، جیب خرچ، اسکول کے اخراجات، ہوم ٹیوشن کے لوازمات اور نت نئے کھلونوں سے آراستہ کمرہ دے کر احسان جتاتے پھرتے ہیں کہ اتنا کچھ کرنے کے بعد بچے ہماری بات نہیں مانتے اور نہ ہی ہمیں فوقیت دیتے ہیں۔ ہمیں ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ بچہ کبھی بھی والدین کی طرف سے دی جانے والی سہولیات کی وجہ سے قریب نہیں ہوتا، یہ صرف ذریعہ ہو سکتے ہیں۔ بچہ بچپن سے ہی سیکھنا شروع کر دیتا ہے، بلکہ بچپن میں سیکھنے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ بچے نے ہر وہ کام کرنا ہوتا ہے جو وہ اپنے سامنے ہوتا دیکھتا ہے۔ بچے کے سامنے ایک دوسرے کو عزت سے پکاریے، زمانے کی رفتار سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کیجیے اور بچے کی تربیت اس نہج پر کیجیے کہ وہ اپنے کام خود سے کر سکے۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اسے چھوٹی سی عمر میں ہی چھوٹے چھوٹے کام کرنے کو دیے جائیں۔ جب بچے حد سے زیادہ بدتمیز ہو جائیں تو ہم نفسیات کے ماہرین کے پاس جا پہنچتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ بچوں کی کاؤنسلنگ کروانے سے پہلے والدین کو اپنی کاؤنسلنگ لازمی کروانی چاہیے، بلکہ صرف اپنی ہی کاؤنسلنگ کروائیں تو شاید بہت ہی کم بچے کی کاؤنسلنگ کی ضرورت پڑے۔ ماہر نفسیات کے پاس جا کر بھی آپ کا بچہ کیا کرتا ہے؟ کبھی غور کیجیے گا۔ ماہر نفسیات اسی بچے کو قابو کرتا ہے، جسے پورا گھر قابو کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے۔ وجہ تشدد پسندانہ رویہ اور وہ طنزیہ نظریں ہوتی ہیں جو بچے کو اکساتی ہیں کہ وہ کچھ الٹا سیدھا کرے۔ ماہر نفسیات بچے کے سامنے ایک خالی سلیٹ کی مانند جاتا ہے اور بچے کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنا سارا غبار لکیروں، ٹوٹے پھوٹے لفظوں اور ادھ لکھے حروف کی شکل میں اس پر لکھ دے۔ جب بچے کا غبار، غصہ اور شکایات ختم ہوتی ہیں تو ماہر نفسیات آپ کی فراہم کردہ معلومات کو خوب صورتی سے، مٹھاس سے اور شیریں آواز میں اس کے دماغ میں انڈیل کر اسے قائل کرتا ہے کہ وہ اپنے والدین کا خیال کیا کریں۔ بس انداز بدلا گیا اور بچے کو وہی بات اپنے فائدے کی لگی جس کی وجہ سے اس نے جان و دل سے اسے قبول کر لیا۔ یہی وقت اگر آپ بچے کو دیں تو وہ آپ کے ساتھ اپنے مسائل بانٹے گا۔ آپ کو اپنے رویے سے اسے قائل کرنا ہوگا کہ آپ اس کا بھلا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ بھلا جوتے مارنے سے نہیں ہوتا اور نہ بچے کی عزت نفس کو سر بازار مجروح کرنے سے ہوتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کا مفہوم ہے کہ دوست کو نصیحت اکیلے میں کرنی چاہیے۔ اولاد تو دوست سے بڑھ کر ہوتی ہے تو کیوں ہم اسے سب کے سامنے ذلیل کر کے فخر کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ بڑا فرمانبردار ہے۔ حالانکہ وہ اگر خاموش ہے تو صرف اس لیے کہ مزید تماشا نہ بنے۔ مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد اسے چڑچڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کر دیتے ہیں اور بعض اوقات تو بات خودکشی تک پہنچ جاتی ہے۔ ہم سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی ہے، حالانکہ معاملات ہم نے خود خراب کیے ہوتے ہیں۔ بجا کہ نظر کا معاملہ بھی ہے لیکن اس سے ہٹ کر بھی بہت کچھ ایسا ہوتا ہے جو ہمیں اپنے آپ میں بہتر کرنا ہوتا ہے۔ ہم نے پتا نہیں کہاں سے ایک خول چڑھا لیا ہے اپنے اوپر کہ بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق نہیں کرنا، ان سے ہنسنا نہیں ہے، انھیں اپنے ساتھ باہر نہیں لے کر جانا اور نہ ہی ان کے ساتھ دوستانہ ماحول رکھنا ہے۔ ہمیں رعب و دبدبے میں رہنا ہے تاکہ وہ سدھر کر اپنی دنیا بنا لیں۔ تو جناب معذرت کے ساتھ آپ اپنے بچے پر ظلم کر رہے ہیں۔ اسے لطف اندوز ہونے دیجیے، اپنے ساتھ کھیلنے دیں اور اسے اپنی عمر کے کام کرنے دیں تاکہ وہ سمجھ سکے کہ تجربات سے کیسے سیکھنا ہے۔ غلط و صحیح کا فیصلہ کرنے دیں۔ آپ بس نظر رکھیں تاکہ ان میں احساس پیدا ہو۔ خدارا! اپنے بچوں کو وقت دیجیے تاکہ وہ آپ کی بات سنیں اور اخلاقی پستیوں میں گرنے سے محفوظ رہ سکیں۔

Milap

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

پانچویں ٹیسٹ سے پہلے گمبھیر اور کیوریٹر میں تکرار

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کے خلاف ۵ میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے آخری میچ سے قبل منگل کو ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے اوول اسٹیڈیم کے کیوریٹر لی فورٹس کو خوب ڈانٹ پلائی۔ گمبھیر نے دوٹوک انداز میں کہا" آپ صرف گراونڈس مین ہیں، ہمیں یہ مت بتائیں کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔" واضح رہے کہ سیریز میں دوایک سے پیچھے چل رہی ہندوستانی ٹیم کو جمعرات سے یہاں انگلینڈ کے خلاف آخری مقابلہ کرنا ہے اور ٹیم انڈیا یہ میچ جیت کر سیریز ۲-۲ سے برابر کرسکتی ہے۔ مانچسٹر میں چوتھا ٹیسٹ ڈرا کرانے کے بعد سیریز بچانے کیلئے لندن پہنچی ہندوستانی ٹیم منگل کو یہاں پریکٹس کیلئے پہنچی تھی۔ انگلینڈ ٹیم کے ہیڈ کوچ برینڈن میکولم اور ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اور بیٹنگ کوچ ستانشو کوٹک تقریباً ایک ہی وقت پر پچ دیکھنے پہنچے۔ لی فورٹس میکولم کو تو آرام سے پچ دکھا رہے تھے لیکن ہندوستانی کوچ کے ساتھ ان کا رویہ ٹھیک نہیں تھا۔ اس کے بعد ہندوستانی ٹیم میدان میں ہی اسکوائر (مرکزی پچ کے آس پاس کا علاقہ) کے پاس بنی پریکٹس پچ پر میٹ پریکٹس کرنے لگی۔ فورٹس نے تب ہندوستانی کھلاڑیوں سے کہا کہ اسکوائر سے ڈھائی میٹر دور رہیں۔ اس پر ٹیم انڈیا کے سپورٹ اسٹاف نے لی کو بتایا کہ ٹریننگ کے لئے فراہم کی گئی ۳ پریکٹس پچوں کے آس پاس کے علاقے سے دور رہنا مشکل ہے۔ یہی نہیں اس کے بعد جب سپورٹ اسٹاف ہندوستانی ٹیم کیلئے پانی اور انرجی ڈرنکس سے بھرا کولنگ باکس لے کر آ رہا تھا تو پھر لی فورٹس نے انہیں کہا کہ یہ ادھر سے مت لے جاؤ، جبکہ اس کو لے جانے کے لئے یہی راستہ تھا۔ اس پر گمبھیر بھڑک گئے۔ اس پر گمبھیر نے سیدھے فورٹس کو انگلی دکھاتے ہوئے کہا کہ " یہ کوئی انٹیک نہیں ہے۔ یہ صرف ایک کرکٹ پچ ہے۔ آپ صرف گراؤنڈس مین ہیں اور ہمیں یہ مت بتائیں کہ ہمیں پریکٹس کیسے کرنی ہے۔" جب اس بارے میں فورٹس سے بات کرنے کی کوشش کی گئی تو انہوں نے گمبھیر کے بارے میں کہا" کیا یہ چھوٹی چھوٹی بات پر چڑ جانے والے شخص ہیں؟ کیا وہ صحیح آدمی ہیں؟ میں اس سے پہلے بھی گمبھیر سے نہیں ملا۔ بڑا میچ ہونے والا ہے، ہمیں اس پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ آپ ان سے پتہ کیجیے کہ یہاں کیا ہوا؟ آپ لوگوں نے دیکھا ہے

پاکستان ہاکی ٹیم کیلئے پرو ہاکی لیگ کھیلنا ضروری ہے: طاہر زمان

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان ہاکی ٹیم کے ہیڈ کوچ طاہر زمان نے کہا ہے کہ پاکستان ہاکی ٹیم کے لیے پرو ہاکی لیگ کھیلنا ضروری ہے، پرو ہاکی لیگ کھیلنے سے ٹاپ ٹین میں رہنے کی راہیں کھلیں گی۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب تک اپنے اوپر والی ٹیموں سے نہیں کھیلیں گے، بہتری نہیں آسکتی، ہم اس وقت ٹاپ ٹیموں کے ساتھ میچز نہیں کھیل رہے۔ ہیڈ کوچ طاہر زمان کا کہنا تھا کہ جب بھی فائنل یا کسی اہم مقابلے میں بہتر رینک کی ٹیم سے مقابلہ ہوتا ہے تو ٹیم کو مشکل ہوتی ہے، کھلاڑیوں کو نفسیاتی طور پر مضبوط کرنے اور ایکسپوژر دینے کے لیے بڑی ٹیموں سے کھیلنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرو ہاکی لیگ میں بڑے مارجن سے ہار بھی سکتے ہیں لیکن ہمیں پیسہ خرچ کرنا ہوگا، دو پرو ہاکی لیگ کے سیزن کھیلتے ہیں۔

کرکٹ اولمپکس میں آنے کو تیار، کوالیفکیشن فارمیٹ سے نیوزی لینڈ اور پاکستان ناخوش

نئی دہلی (ایم این این): لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں کرکٹ ٹیموں کی شرکت کے معاملے پر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے مینز کرکٹ ٹیموں کے کوالیفائی کرنے کا طریقہ طے کرلیا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق آئی سی سی اولمپکس کے لیے ریجنل کوالیفائنگ فارمولہ استعمال کرے گا۔ ایشیاء، اوشنیا، افریقہ اور یورپ ریجن سے ٹاپ رینک ٹیم کے براہ راست کوالیفائی کرنے کی تجویز ہے۔ امریکا میزبان کی حیثیت سے اولمپکس میں شرکت کرے گا جبکہ چھٹی ٹیم کے کوالیفائی کرنے کا طریقہ کار ابھی طے کرنا باقی ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق آئی سی سی کے فارمیٹ سے نیوزی لینڈ اور پاکستان کرکٹ بورڈ ناخوش ہیں، ریجنل ٹاپ ٹیموں کے فیصلے پر پاکستان اور نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈز نے تنقید کی، اس فارمولے سے پاکستان کا اولمپک میں براہ راست پہنچنا مشکل ہو جائے گا۔ پاکستان کی اس وقت آئی سی سی رینکنگ آٹھویں جبکہ بھارت کی پہلی ہے، بھارت ٹاپ رینک ہونے کی وجہ سے براہ راست اولمپک میں کوالیفائی کرے گا۔ برطانوی میڈیا کا کہنا ہے کہ اوشنیا ریجن سے نیوزی لینڈ کی ٹیم چوتھے نمبر پر ہونے کے باوجود کوالیفائی نہیں کر سکے گی، عالمی رینکنگ کی نمبر دو ٹیم آسٹریلیا اوشنیا ریجن سے کوالیفائی کرے گی۔ امریکا بحیثیت میزبان رینکنگ میں 17ویں نمبر پر ہونے کے باوجود کوالیفائی کرے گا، یورپ سے برطانیہ کی ٹیم کوالیفائی کرے گی،

پی ایس بی نے اسپورٹس فنڈنگ ریگولیشنز 2025ء نافذ کردیا

پاکستان اسپورٹس بورڈ نے اسپورٹس فنڈنگ ریگولیشنز 2025ء نافذ کر دیا۔ ڈی جی پی ایس بی نے کہا کہ مقصد حکومتی وسائل کا شفاف، مؤثر اور کارکردگی پر استعمال یقینی بنانا ہے، کھیلوں میں میرٹ، احتساب اور منصفانہ تقسیم کے کلچر کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ ریگولیشنز کے مطابق فنڈنگ سے قبل سالانہ کارکردگی رپورٹ، ایکشن پلان اور بجٹ تخمینہ جمع کرانا لازم ہے، صرف منظور شدہ کھلاڑیوں اور آفیشلز کے لیے فنڈنگ کی جائے گی۔ فیڈریشنز یا افراد تمام بینک اکاؤنٹس شفاف طریقے سے چلانے کے پابند ہوں گے، فیڈریشنز اپنے مالی ذرائع کی تفصیلات پی ایس بی کو فراہم کرنے کی پابند ہوں گی۔

ساتوک۔ چراغ کی جوڑی مکاؤ اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): ساتوک سائیراج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی اسٹار ہندوستانی جوڑی نے منگل کو ملائیشیا کے لو ہانگ یی اور این جی انگ چیونگ پر سیدھے گیم میں جیت درج کرکے مکاؤ اوپن سپر ۳۰۰ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مردوں کے ڈبلز کے دوسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کرلیا۔ ساتوک اور چراغ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملائیشیائی جوڑی کو صرف ۲۳ منٹ میں ۱۵-۱۲، ۱۳-۱۲ سے شکست دی۔ س ساتوک اور چراغ نے شاندار آغاز کرتے ہوئے ایک-۶ کی برتری حاصل کرلی تھی۔ ملائیشیائی جوڑی نے فرق کو ۹-۱۰ کردیا تھا، لیکن ہندوستانی جوڑی نے پھر سے کھیل پر اپنا کنٹرول حاصل کیا اور پہلا گیم ۱۳-۱۲ سے جیت لیا۔ دوسرے گیم میں ملائیشیائی جوڑی نے ۱۳-۱۴ تک دباؤ بنائے رکھا لیکن ہندوستانی جوڑی نے ۱۳-۱۷ سے برتری حاصل کرلی اور پھر مسلسل ۴ پوائنٹس حاصل کرکے میچ اپنے نام کرلیا۔ خواتین کیسنگلز میں انمول کھرب اور تسنیم میر اپنے اپنے کوالیفکیشن میچ جیت کر مین ڈرا میں پہنچ گئیں۔ انمول نے آذربائیجان کی کیشا فاطمہ کو ۱۳-۱۲، ۱۱-۱۲ سے جبکہ تسنیم نے تھائی لینڈ کی ٹیڈا پرونکلیپسون کو ۱۴-۱۲، ۱۲-۱۳، ۱۷-۱۲ سے ہرایا۔ تسنیم کا مین ڈرا کے پہلے راؤنڈ میں چین کی سرفہرست سیڈ چین یوفائی سے، جبکہ انمول کا تھائی لینڈ کی دوسری سیڈ بوسانن اونگبامروگفان سے مقابلہ ہوگا۔ ترِیسا جولی اور گایتری گوپی چند کی سرفہرست سیڈ خواتین ڈبلز جوڑی چینی تاپے کی لن جیاؤمین اور پینگ یووائی کی جوڑی سے ایک گھنٹے میں ۱۴-۲۱، ۲۰-۲۲، ۱۵-۱۲ سے ہار کر پہلے راؤنڈ میں ہی باہر ہوگئی۔

ٹی20 رینکنگ جاری، بھارت کے ابھیشیک شرما کا پہلا نمبر، بابر مزید نیچے چلے گئے

بھارت کے ابھیشک شرما بیٹرز میں نمبر ون پوزیشن پر ہیں، وہ آئی سی سی رینکنگ میں پہلی بار نمبر ون پلیئر بنے ہیں جبکہ آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ کی ایک درجہ تنزلی کے بعد دوسری پوزیشن ہے۔ بابر اعظم کی رینکنگ ایک درجہ اور گری ہے جس کے بعد وہ اب 14ویں نمبر پر چلے گئے ہیں۔ ٹی ٹوئنٹی بولرز میں نیوزی لینڈ کے جیکب ڈفی کی پہلی پوزیشن برقرار ہے جبکہ آل راؤنڈرز کی رینکنگ میں بھارت کے ہاردک پانڈیا کی پہلی پوزیشن برقرار ہے۔ آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ میں بیٹرز میں انگلینڈ کے جو روٹ کی پہلی اور بولرز میں بھارت کے جسپریت بمراہ کی بھی پہلی پوزیشن برقرار ہے۔

آسٹریلیا نے ٹیسٹ کے بعد ٹی۔۲۰ سیریز میں بھی ویسٹ انڈیز کا مکمل صفایا کردیا

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا نے پانچویں اور آخری ٹی۔۲۰ میچ میں ویسٹ انڈیز کو ۳ وکٹوں سے شکست دے کر دلچسپ جیت کے ساتھ اس دورے پر تمام فارمیٹ میں ۸۔صفر سے کلین سویپ کرتے ہوئے اپنے کریبیائی دورے کا شاندار اختتام کیا۔ اس نتیجے کے ساتھ مہمان ٹیم نے میزبان ٹیم کو ٹیسٹ سیریز میں تین۔صفر اور ٹی۔۲۰ سیریز میں پانچ۔صفر سے شکست دے کر ۸۔صفر سے مکمل صفایا کردیا۔ ۱۷۱ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا نے ۳ اوور باقی رہتے ۷ وکٹ پر ۱۷۳ کے اسکور کے ساتھ ہدف حاصل کرلیا۔ اس جیت میں مچل اوون (۳۷)، ٹم ڈیوڈ اور کیمرون گرین جیسے مڈل آرڈر بلے بازوں کا کلیدی رول رہا۔ پوری ٹی۔۲۰ سیریز میں ان کی مسلسل آل راونڈ کارکردگی کے لئے گرین کو سیریز کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ میچ کے بعد آسٹریلیائی کپتان مچل مارش نے کہا" سیریز شروع ہونے سے پہلے پانچ صفر سے کامیابی کی امید نہیں تھی، لیکن ہم نے بہترین کرکٹ کھیلی۔ تمام کھلاڑیوں نے اپنی ذمہ داریوں کو بوبی نبھایا۔" وہیں ویسٹ انڈیز کے کپتان شائی ہوپ نے ہار کی وجہ بلے بازی کو بتایا۔ انہوں نے کہا" ہم نے کبھی بھی مکمل طور پر بلے بازی میں درست کارکردگی نہیں دکھائی۔ —— یا تو اچھی شروعات ملی اور اختتام خراب رہا، یا پھر اس کے الٹ ہوا۔ اتنے مضبوط حریف کے سامنے آپ اس طرح جیت نہیں سکتے۔"

بی سی سی آئی کے دفتر سے 6.5 لاکھ روپے مالیت کی 261 آئی پی ایل جرسیز چوری

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ بورڈ (BCCI) کے دفتر سے 261 مہنگی آئی پی ایل جرسیز کی چوری نے کھیلوں کی دنیا میں ہلچل مچا دی۔ واقعہ ممبئی کے تاریخی وانکھیڈے اسٹیڈیم میں پیش آیا، دفتر کی نگرانی پر مامور 46 سالہ سیکیورٹی گارڈ کو واردات میں ملوث پایا گیا۔ پولیس کے مطابق چوری شدہ جرسیز کی مجموعی مالیت 6 لاکھ 50 ہزار روپے سے زائد ہے، یہ جرسیز ممبئی انڈینز، چنئی سپر کنگز، آرسی بی اور دیگر ٹیموں کی تھیں، جن کی فی جرسی کی قیمت تقریباً ڈھائی ہزار بھارتی روپے تھی۔ اسٹاک آڈٹ کے دوران جرسیز کی کمی کا پتہ چلا تو بی سی سی آئی حکام نے سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا، فوٹیج میں گارڈ کو جرسیز سے بھرے ڈبے کے ساتھ دفتر سے نکلتے ہوئے دیکھا گیا، جس کے بعد حکام نے ایف آئی آر درج کروائی۔ تحقیقات کے مطابق سیکیورٹی گارڈ نے سوشل میڈیا کے ذریعے ہریانہ میں موجود ایک آن لائن جرسی ڈیلر سے رابطہ کیا اور بتایا کہ جرسیز دفتر کی تزئین و آرائش کے باعث کلیئرنس پردی جارہی ہیں۔ ڈیلر کو جرسیز کوریئر کے ذریعے بھیجی گئیں جبکہ رقم براہ راست گارڈ کے اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی۔ ملزم نے پولیس کو بتایا کہ وہ ساری رقم جوا میں ہار گیا، پولیس اس کے بینک ریکارڈز، لین دین اور ڈیجیٹل مواصلات کی مکمل جانچ کر رہی ہے۔ دوسری جانب ڈیلر نے لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسے جرسیز کے چوری ہونے کا علم نہیں تھا، ڈیلر کو بھی مزید تفتیش کے لیے طلب کیا گیا، چوری شدہ 261 میں سے صرف 50 جرسیز برآمد ہوگئی ہیں جبکہ باقی اب تک غائب ہیں۔

شروتی کا والد کمل ہاسن کیلئے جذباتی پیغام

نئی دہلی (ایم این این): ہندی اور ساؤتھ فلموں کی معروف اداکارہ شروتی ہاسن نے اپنے والد کمل ہاسن کے بھارتی پارلیمنٹ کے ایوان بالا (راجیہ سبھا) کے رکن کی حیثیت سے حلف اٹھانے پر ایک جذباتی نوٹ تحریر کیا۔ واضح رہے کہ کمل ہاسن جو خود بھی ساؤتھ اور ہندی فلموں کے مشہور اداکار کے ساتھ ساتھ فلم ساز اور سیاستدان بھی ہیں، وہ حال ہی میں بھارتی پارلیمنٹ کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔ شروتی ہاسن نے نوٹ میں والد کو مخاطب کرتے ہوئے تحریر کیا: راجیہ سبھا میں آپ کو حلف اٹھاتے ہوئے دیکھا، جب آپ کی مخصوص آواز ایوان میں وقار اور قوت کے ساتھ گونجی تو یہ ایک ایسا لمحہ تھا جو ہمیشہ کے لیے میرے ذہن پر نقش ہوگیا۔ انہوں نے مزید لکھا: ہمیشہ کی طرح میں آپکی خوشیوں اور تمام خواہشات کی تکمیل کی دعا کرتی ہوں۔ آپ کے لیے ہمیشہ محبت۔ اپنے انسٹاگرام پر والد کی ایک تصویر کے ساتھ یہ نوٹ موجود ہے۔ جبکہ تصویر میں وہ والد کے ساتھ مسکراتی ہوئی نظر آرہی ہیں۔ کیپشن میں شروتی ہاسن نے لکھا: میرے پیارے پاپا آج آپ کے نئے سفر کا آغاز ایک باہمت نئی دنیا کی جانب ہو رہا ہے۔

عالمی شطرنج میں ہندوستان کا بڑھتا دبدبہ

نئی دہلی (ایم این این): ناگپور کی ۱۹ سالہ دِویہ دیشمکھ نے فیڈے ویمنز ورلڈ کپ کے فائنل میں کونیرو ہمپی جیسی تجربہ کار کھلاڑی کو شکست دے کر نہ صرف اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا بلکہ گرینڈ ماسٹر کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ دِویہ کی یہ جیت عالمی شطرنج میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے دبدبے کو ظاہر کرتی ہے۔ گزشتہ سال، ہندوستان کے ڈی گوکیش نے تاریخ رقم کرتے ہوئے عالمی شطرنج چیمپئن شپ میں چین کے ڈنگ لیرین کو شکست دے کر خطاب اپنے نام کیا تھا۔ صرف ۱۸ سال کی عمر میں یہ کارنامہ انجام دینے والے گوکیش وشوناتھن آنند کے بعد دوسرے ہندوستانی اور سب سے کم عمر عالمی چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ ان کی یہ کامیابی صرف ذاتی نہیں تھی بلکہ ہندوستانی شطرنج کی مہم میں ایک بڑی چھلانگ تھی۔ گزشتہ سال ستمبر میں ہی ہندوستان نے بڈاپیسٹ میں منعقدہ ۴۵ویں شطرنج اولمپیاڈ میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور مردوں اور خواتین دونوں ٹیموں نے گولڈ میڈل جیت کر ملک کا نام روشن کیا تھا۔ یہ پہلی بار تھا جب ہندوستان نے دونوں زمروں میں سرفہرست مقام حاصل کیا، جو ٹیم کے توازن اور گہرائی کو ظاہر کرتا ہے۔ ان کامیابیوں کے درمیان ہندوستان کے کئی دوسرے نوجوان گرینڈ ماسٹرز بھی مسلسل عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ آر پرگیانند، ودیت گجراتی، ارجن ایریگیسی، آر ویشالی اور ڈی ہریکا جیسے کھلاڑی بڑے ٹورنامنٹس میں ملک کی نمائندگی کر رہے ہیں اور شطرنج کی دنیا میں ہندوستان کا سر بلند کر رہے ہیں۔ پرگیانند نے اسی سال ٹاٹا اسٹیل شطرنج ٹورنامنٹ جیتا اور وہ ایسا کرنے والے وشوناتھن آنند کے بعد دوسرے ہندوستانی ہیں۔ ارجن ایریگیسی ۲۸۰۰ ای ایل او ریٹنگ حاصل کرنے والے دنیا کے چند کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ ان تجربہ کار کھلاڑیوں کے درمیان، حال ہی میں دہلی کے ۹ سالہ اریت کپل نے آن لائن پلیٹ فارم پر سابق عالمی چیمپئن میگنس کارلسن کو ڈرا پر روک کر دنیا کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی۔ اریت کی یہ کامیابی اس بات کا اشارہ ہے کہ ہندوستان کی شطرنج کی بنیاد کتنی مضبوط ہو رہی ہے۔ جب ہندوستان کے نوجوان گرینڈ ماسٹرز عالمی شطرنج کے ہر بڑے مقابلے میں فیصلہ کن کردار ادا کر رہے ہیں،

ناگ ارجن نے مجھے 15 بار تھپڑ مارا، جس سے چہرے پر نشان پڑ گئے، ایشا کوپیکر

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ ایشا کوپیکر نے حال ہی میں اپنی اداکاری کے ابتدائی دنوں کا ایک حیران کن پس پردہ واقعہ سنایا ہے۔ ایشا کوپیکر نے انکشاف کیا ہے کہ جنوبی ہند کے سپر اسٹار ناگ ارجن کے ساتھ 1998ء کی فلم چندر لیکھا کی شوٹنگ کے دوران میں نے ایک سین میں حقیقت پسندی لانے کے لیے اپنی ہی درخواست پر کئی بار تھپڑ کھائے۔ بھارتی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے ایشا نے کہا کہ مجھے ناگ ارجن سے تھپڑ پڑے، میں ایک انتہائی پرعزم اداکارہ تھی اور حقیقی اداکاری کرنا چاہتی تھی تو جب وہ مجھے تھپڑ مار رہے تھے، مجھے وہ محسوس نہیں ہو رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ میری دوسری فلم تھی، اس لیے میں نے ان سے کہا کہ ناگ، آپ مجھے سچ میں تھپڑ ماریں، جس پر انہوں نے کہا کہ کیا تم واقعی چاہتی ہو؟ نہیں، میں ایسا نہیں کرسکتا، میں نے کہا کہ مجھے تھپڑ مارے جانے کا احساس چاہیے، مجھے ابھی وہ محسوس نہیں ہو رہا، تو انہوں نے مجھے آہستہ سے تھپڑ مارا۔ ایشا نے وضاحت کی کہ میں اس سین کے لیے مطلوبہ غصہ نہیں لا پا رہی تھی اور کیمرہ میرے تاثرات کو ٹھیک سے قید نہیں کر رہا تھا،

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,